Government of Karnataka

ماحولیاتی مطالعہ

ENVIRONMENTAL STUDIES

درسی کتاب مع مشقیہ

TEXT CUM WORK BOOK

ترمیم شدہ

(REVISED)

اُردو میڈیم

URDU MEDIUM

4

چوتھی جماعت کے لئے

FOURTH STANDARD

حصّۂ دوّم

PART-II

KARNATAKA TEXTBOOK SOCIETY (R.)
6th Cross, Malleshwaram.
Bengaluru- 560 003



فہرست مضامین

نمبر شمارہ	اسباق کے نام	صفحہ نمبر
13	ہمارا جسم.....ایک حیرت انگیز مشین	1 - 11
14	ٹرافک کے اُصول	12 - 20
15	نقل وحمل اور پیغام رسانی	21 - 30
16	بدلتے ہوئے کُنبے	31 - 39
17	گھر.....بچہ کا پہلا مدرسہ	40 - 45
18	ہر شخص منفرد ہے	46 - 53
19	پیشے اور ان کی اہمیت	54 - 59
20	خوشیوں کے تیوہار	60 - 67
21	کھوکھو.....ایک کھیل	68 - 79
22	سہولتوں کا سُدھار	80 - 85
23	لباس کی قسمیں	86 - 92
24	بادل کا سفر	93 -104
25	ہماری ریاست ۔ ہماری شان	105- 118

☆☆☆

K3Q3I2

سبق:13

ہمارا جسم.....ایک حیرت انگیز مشین

اس سبق کے مطالعہ کے بعد تم۔۔۔

- انسانی جسم میں واقع ہونے والے اہم افعال اوران کے متعلقہ اعضاء کی پہچان کروگے۔
- ان اعضاء کوتندرست رکھنے کے لئے ضروری اقدامات کروگے۔
- صحت مند عادات اپناؤ گے۔

گزشتہ جماعت میں تم نے اعضائے حِس کے افعال کے متعلق پڑھا ہے۔اعضائے حسِ اوران کے افعال نیچے فہرست میں دئے گئے ہیں۔خط کھینچ کر مناسب جوڑ لگاؤ۔

A	B
آنکھ	سونگنے میں مدد کرنا
کان	ذائقہ جاننے میں مدد کرنا
ناک	اشیاء کو دیکھنے میں مدد کرنا
زبان	گرمی یا سردی محسوس کرنے میں مدد کرنا
جلد	آواز کو سننے میں مدد کرنا





یہ اعضاء جسم کے باہر پائے جاتے ہیں اوراس لئے ہم انہیں دیکھ سکتے ہیں۔ہمارے جسم کے اندر کئی اعضاء ہوتے ہیں۔انہیں ہم دیکھ نہیں سکتے۔ اب ہم ان اعضاء کے متعلق معلوم کرنے کی کوشش کریں گے۔

ہم جسم کے عضلات اور ہڈیوں کو دیکھ نہیں سکتے جو جلد سے گھرے ہوئے ہیں۔جِلد ہمارے جسم کی حفاظت کرتی ہے۔ہڈیاں اورعضلات یکجا ہوکر جسم کوشکل اور ساخت دیتے ہیں۔

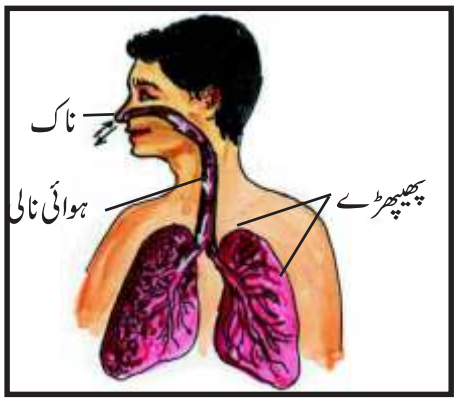
تمہارے جسم کے اہم افعال جیسے تنفس، ہاضمہ، دوران خون اور اخراج، جسم کو مضبوط اور صحت مند رکھتے ہیں۔
جسم کے اندرونی اعضاء اور ان کے افعال سے متعلق معلوم کرنے کی کوشش کرو۔

تنفس: Respiration

تم ناک کے ذریعہ ہوا اندر لیتے ہو۔

تم خود کرو۔

تمہارا ہاتھ سینے پر رکھو۔ آہستہ سے سانس لو اور چھوڑو۔ تم کیا محسوس کرو گے۔



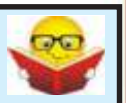
خاکہ کو دیکھو۔ ہمارے جسم کے خاص عضوء کے ذریعہ ہوا اندر داخل ہوتی ہے اور اسی راہ سے خارج ہوتی ہے۔ اس لئے سینے پر رکھا ہاتھ اتار اور ابھار محسوس کرتا ہے۔ خاکہ میں ہوا گزرنے والے اعضاء اور راہ بتلائی گئی ہے۔ انہیں صحیح ترتیب سے لکھو۔

1. _____
2. _____
3. _____

ہمارے جسم کو آکسیجن کی ضرورت ہے جو ہوا میں موجود ہے۔ سانس لینے کے دوران پھیپھڑے ہوا سے آکسیجن کو جذب کرتے ہیں۔ کاربن ڈائی آکسائیڈ جو ہمارے جسم کو ضروری نہیں ہے وہ ہوا کی نالی اور ناک کے ذریعہ خارج ہوتی ہے۔

خودکرو: ایک منٹ میں تم کتنی مرتبہ سانس لیتے ہو؟ معلوم کرو

ٹھیک طور سے عملِ تنفس جاری رکھنے کے لئے صحت مند عادتوں کی مشق کرو۔ان میں سے چند عادتیں یہاں دی گئی ہیں۔



معلوم کرلیں:

- غسل کرتے وقت ناک کو صاف کرو۔
- سوتے وقت منہ کو مت ڈھکو۔
- دھول گُرد وغبار والی جگہ سے گذرتے ہوئے اس بات کا خیال رکھو کہ یہ ناک میں داخل نہ ہو پائے۔
- کھانا کھاتے اور پانی پیتے وقت جلدی مت کرو۔
- دھویں سے اپنے آپ کو دور رکھو۔اگر دھویں میں سانس لیں تو پھیپڑوں سے متعلقہ بیماریاں ہوسکتی ہیں۔
- کم ازکم دن میں ایک مرتبہ سیدھے بیٹھ کر دس مرتبہ گہری سانس لو۔اسے روزانہ مشق کرو۔
- قلم اور کھریا جیسے اشیاء ناک میں مت ڈالو۔
- منہ کے ذریعہ سانس مت لو۔
- کھانستے یا چھنکتے وقت منہ پر دستی رکھو۔اس سے سردی کے جراثیم کو ہوا میں داخل ہونے سے روکا جاسکتا ہے۔

عملِ دوران خون: Blood circulation



اس خاکہ پر غور کرو۔اس کا نام یہاں لکھو۔

تم نے جسم سے خون نکلتے دیکھا ہوگا۔خون کا رنگ کیسا ہے؟

یہاں لکھو۔

کیا تم جانتے ہو کہ جسم کے تمام حصوں میں خون کا دورہ ہوتا ہے۔ جسم کے تمام حصوں کو خون پمپ کرنے والا اہم عضو دل ہے۔

خود کرو۔



تمہارے بائیں ہاتھ کی انگلیوں کو موڑ کر مٹھی باندھو۔ دل کی جسامت تمہارے بائیں ہاتھ کی مٹھی کے برابر ہوتی ہے۔

پھیپھڑوں کے متعلق ہم جان چکے ہیں۔ دل دونوں پھیپھڑوں کے درمیان قدرے بائیں جانب ہے۔ اس کی حفاظت سینے میں پسلیوں کے پنجرہ کے ذریعہ ہوتی ہے۔

جس طرح کنویں سے پانی پمپ کیا جاتا ہے اسی طرح دل بھی خون کی نالیوں کے ذریعہ جسم کے تمام حصوں کو خون پمپ کرتا ہے۔

خود کرو۔

تمہارے ہاتھ کو دوست کے سینے پر رکھو۔ دل کی ''لب۔ڈب'' کی آواز کو محسوس کرو۔ جب دل خون پمپ کرتا ہے تو یہ آواز پیدا ہوتی ہے۔

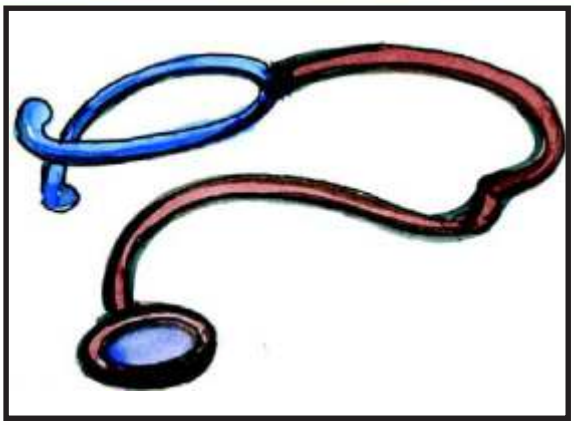
خون جسم کے تمام حصوں میں دورہ کرتا ہے۔ یہ جسم کے تمام حصّوں سے کاربن ڈائی آکسائیڈ حاصل کرتا ہے اور غیر خالص بنتا ہے۔ غیر خالص خون نالیوں کے ذریعہ دل میں داخل ہوتا ہے۔

دل سے غیر خالص خون پھیپھڑوں تک پہنچتا ہے۔ پھیپھڑوں میں یہ خون کاربن ڈائی آکسائیڈ کو خارج کرتا ہے اور آکسیجن سے مل کر خالص بنتا ہے۔

خالص خون دل میں دوبارہ خون کی نالیوں کے ذریعہ داخل ہوتا ہے۔

آکسیجن رکھنے والا خالص خون جسم کے تمام حصّوں کو خون کی نالیوں کے ذریعہ پہنچتا ہے۔

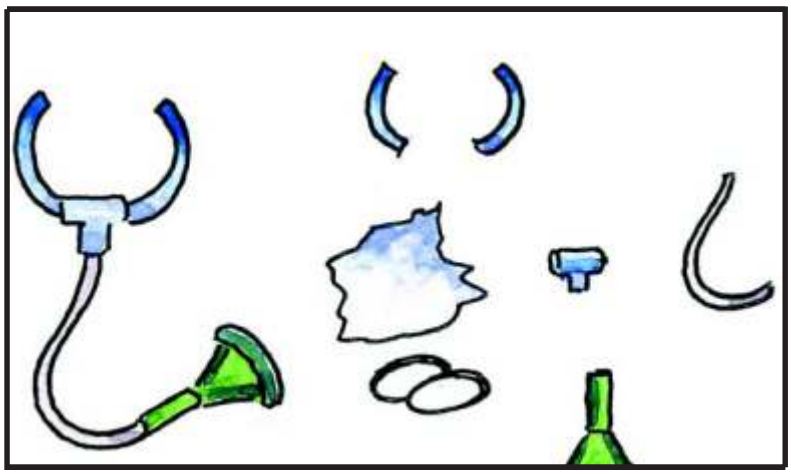
ڈاکٹر دل کی دھڑکن کی جانچ کیسے کرتے ہیں؟



دل کی دھڑکن جاننے کے لئے ڈاکٹر جس آلہ کا استعمال کرتے ہیں اس کی تصویر یہاں دی گئی ہے۔اس آلہ کا نام لکھو۔

خود کرو:

تین پلاسٹک کی نالیاں ایک ٹی(T) شکل کی نالی اور ایک قیف لو۔ایک پتلے ربر یا پلاسٹک کا غذ اور ربر بیانڈ کو خاکے کی طرح جوڑو۔اب استھتاس کوپ تیار ہے۔



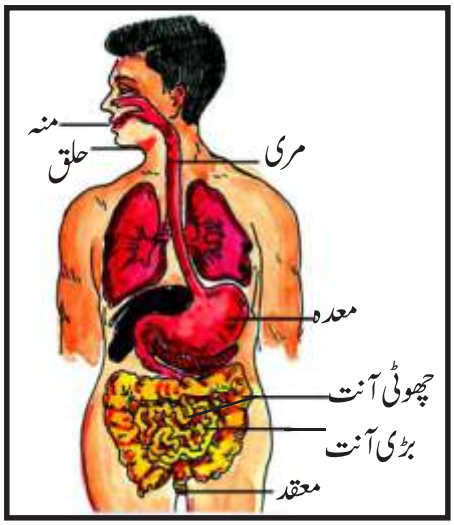
استھتاس کوپ کے قیف کو تمہارے دوست کے سینے پر رکھو۔ایک منٹ میں دل کتنی مرتبہ دھڑکتا ہے؟ معلوم کرو۔ہاتھ سینے پر رکھ کر دل کی دھڑکن کی گنتی کرو۔

مناسب خون کے دورے کے لئے ترکاریاں اور پھل کو باقاعدگی سے کھاؤ۔روزانہ ورزش کرو۔

عمل ہاضمہ:Digestion

کیا تم غذا کھاتے ہو؟ وہ غذا کہاں جاتی ہے؟ اس غذا کا کیا ہوتا ہے جو تم کھاتے ہو؟ کیا تم جانتے ہو؟

اس تصویر پر غور کرو۔ کھائی ہوئی غذا منہ کے ذریعہ عضو بہ عضو گذرتی ہے۔ اس تصویر کو دیکھو اور ان اعضاء کے نام لکھو۔



.1

.2

.3

.4

.5

.6

.7

کیا تم نے ان اعضاء کے نام لکھے ہیں؟ اب تمہارے منہ کے حصوں کے نام لکھو۔

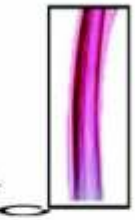
غذا کو چبانے میں منہ کا کونسا حصہ مدد کرتا ہے؟

زبان کا کیا کام ہے؟



منہ میں کے دانت غذائی اشیاء کو چبا کر چھوٹے ٹکڑوں میں تبدیل کرتے ہیں۔

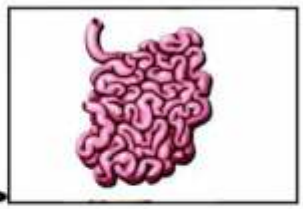
نرم غذا مری کے ذریعہ
معدہ تک پہنچتی ہے۔



معدہ میں غذا کچھ حد تک ہضم ہوتی ہے۔ معدہ میں
غذا تین سے چار گھنٹوں تک رہتی ہے۔



اس کے بعد غذا چھوٹی آنت میں پہنچتی ہے اور مزید ہضم
ہوتی ہے۔ ہضم شدہ غذا چھوٹی آنت کے ذریعہ خون میں
شامل ہو کر جسم کے تمام حصوں تک پہنچتی ہے۔



غیر ہضم شدہ غذا بڑی آنت پہنچ کر جسم سے مقعد کے ذریعہ
فضلے کی صورت میں باہر خارج ہوتی ہے۔



وہ عمل جس سے غذا ہضم ہوتی ہے اور خون میں پہنچتی ہے عمل ہاضمہ کہلاتا ہے۔

کھیل کھیلو: عملِ ہاضمہ میں حصّہ لینے والے اعضاء کے نام پرچیوں پر لکھ کر ڈبّے میں ڈالو۔ اپنے ہر ایک دوست کو ایک ایک پرچی نکالنے کے لئے کہو۔ ہر پرچی پر لکھا گیا نام اور فعل کو پڑھنے کے لئے کہو۔ اسے دہراؤ۔ ضرورت پڑنے پر اپنے معلم کی مدد لو۔



معلوم کرلیں:

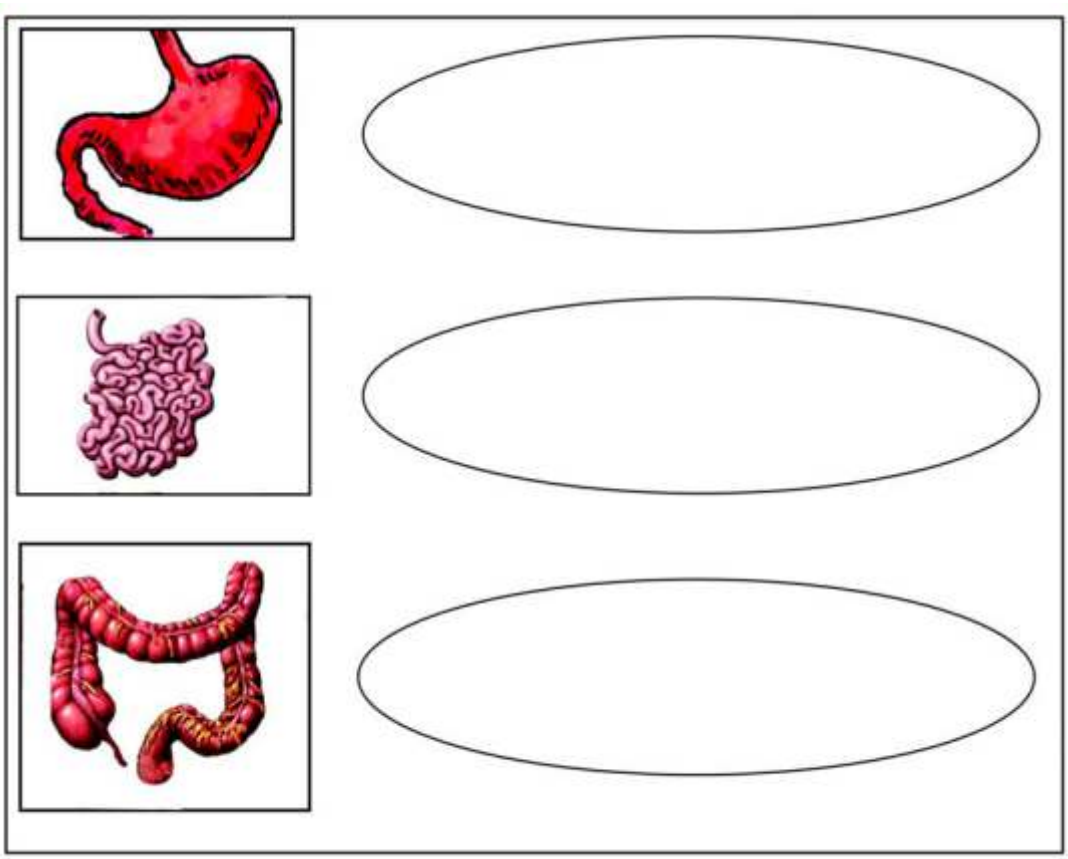
اچھی غذائی عادات

- کھانے سے پہلے اور کھانے کے بعد ہاتھ دھولو۔
- مولی، گاجر جیسی ریشے دار غذا کھاؤ۔
- تازہ اور صحت مند غذا کھاؤ۔
- کھانے کے بعد منہ، دانت، اور زبان صاف کرو۔
- کھانا آہستہ اور چبا کر کھاؤ۔
- ایک مرتبہ کھانے کے بعد چار گھنٹے کے وقفے کے بعد کھاؤ۔

تصویر میں دئے گئے اعضاء کے نام اور اُن کے فعل خالی جگہ میں لکھو۔





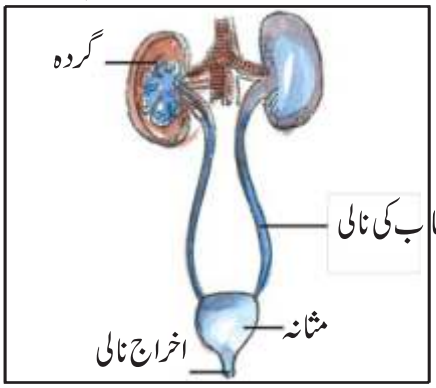


عمل اخراج:Excretion

گھریلو سرگرمیوں سے کوڑا کرکٹ بنتا ہے۔ یہ کوڑا کرکٹ ہم روزانہ باہر پھینکتے ہیں۔ اسی طرح ہمارے جسم میں کئی غیر ضروری اشیاء عمل ہاضمہ جیسے حیاتیاتی اعمال سے بنتے ہیں۔ انہیں فاسد مادّے کہتے ہیں۔

اگر ان فاسد مادّوں کو جسم میں رکھا جائے تو اس سے بیماریاں پیدا ہوسکتی ہیں۔ ان فاسد مادّوں کو جسم، جلد اور پھیپھڑوں کے ذریعہ خارج کرتا ہے۔ انہیں اخراجی اعضاء کہتے ہیں۔

پیشاب کے ذریعے جسم فاسد مادّوں کو خارج کرتا ہے۔اب ہم ان اخراجی اعضاء کے متعلق جانیں گے۔ جو اس طریقہ میں مدد گار ہیں۔



اوپر دی گئی تصویر پر غور کرو۔اس میں موجود حصوں کے نام یہاں لکھو۔

1. _____ 2. _____

3. _____ 4. _____

ریڑھ کی ہڈی کے دونوں جانب ایک جوڑی گُردے ہوتے ہیں۔

گردے خون کی تقطیر کرتے ہیں۔خون میں پائے جانے والے فاسد مادّوں کو الگ کرتے ہیں۔یہ فاسد مادّے پیشاب کی نالی کے ذریعہ مثانے تک پہنچتے ہیں۔یہاں سے فاسد مادّے پیشاب کی صورت میں اخراجی نالی کے ذریعہ جسم سے خارج ہوتے ہیں۔

درج ذیل سوالات کے جوابات دیجئے۔

جسم سے کاربن ڈائی آکسائیڈ خارج کرنے والا عضو کونسا ہے؟

_____

فاسد مادّوں کو جسم سے پسینے کی صورت میں خارج کرنے والا عضو کونسا ہے؟

_____

فاسد مادّوں کو جسم سے مائع کی صورت میں خارج کرنے والا عضو کونسا ہے؟

_____



معلوم کرلیں:

- حسبِ ضرورت پیشاب خارج کرو۔
- روزانہ غسل کرو، صاف کپڑے پہنو۔
- غسل سے فاسد مادّے دُھل جاتے ہیں۔ جلد صاف ہوتی ہے اور پسینے کے سوراخ اچھی طرح کھل جاتے ہیں۔
- روزانہ دو لیٹر صاف پانی پیو۔ اس سے پسینہ اور پیشاب کے ذریعہ فاسد مادّے جسم سے خارج ہوتے ہیں۔

تنفس، دوران، خون، عمل اخراج اور عمل ہاضمہ جیسے افعال کرنے والا ہمارا جسم ''حیرت انگیز مشین'' کے مانند ہے۔



معلوم کرلیں:

- وقت پر غذا کھاؤ اور حسبِ ضرورت فضول مادّوں کا اخراج کرو۔
- روزانہ کھیل کھیلو، ورزش کرو، رچہل قدمی کی عادت ڈالو۔
- صحت مند غذا کھاؤ، تلی ہوئی اشیاء اور میٹھے سے پرہیز کرو۔
- روزانہ غسل کرو، جسم کو پاک وصاف رکھو۔
- روزانہ دُھلے ہوئے صاف کپڑے پہنو۔

معلوم کرلیں:

- تمہارے جسم میں 206 ہڈیاں ہیں- 600 سے زیادہ ہڈیوں کے جوڑ ہیں۔
- تمہارا قد تین فیٹ بھی ہو تو تمہارے جسم میں ہاضمی نالی 20 فیٹ لمبی ہوتی ہے۔ جس میں حلقے نما نالیاں پائی جاتی ہیں۔
- ہمارا دل تقریباً 70 مرتبہ فی منٹ دھڑکتا ہے۔ دن میں ایک لاکھ مرتبہ دل دھڑکتا ہے۔
- پھیپھڑوں میں تقریباً تین لیٹر ہوا بھری رہتی ہے۔
- انسانی جسم میں تقریباً 5.5 لیٹر خون پایا جاتا ہے۔
- ایک مرتبہ خون دینے کے بعد دوبارہ جسم میں خون بنتا ہے اس کے لئے 4 سے 5 ہفتے درکار ہے۔

☆☆☆

B4P5P9

سبق:14

ٹرافک کے اُصول

اس سبق کے مطالعہ کے بعد تم۔۔۔

- ٹرافک کے علامات، ان کے اُصول اور ان پر عمل کرنے کی اہمیت کو جانو گے۔

راستے پر چلتے وقت یا سواریوں میں سفر کرتے وقت راستے کے کنارے تم نے کئی اشاراتی تختیوں کو دیکھا ہوگا۔ انہیں کیوں لگایا جاتا ہے اور وہ کیا ظاہر کرتے ہیں؟ ذیل میں دی گئی تصویر کی کہانی کو پڑھو۔

سویتا، فاطمہ، نیرج، میری اور اُن کے اُستاد سڑک کے کنارے فٹ پات پر ٹھہرے ہیں۔ ٹرافک پولیس سواریوں کی حرکت کو قابو میں لانے کی کوشش کر رہی ہے۔



اسی وقت دوسرا ٹرافک پولیس ان کے پاس آیا۔ اُستاد نے اُس کا تعارف کروایا۔



اسی دوران نیرج نے اشاراتی قمقموں (ٹرافک لائٹس) کو دیکھا



اسی دوران اشاراتی قمقموں میں لال بتی جلتی ہے۔اور ساری سواریاں رک جاتی ہے۔اور تمام طلبا اور اساتذہ سڑک پار کرتے ہیں۔



سبھی زیبرا کراسنگ کے ذریعہ سڑک پار کرتے ہیں۔



ٹرافک کے اصولوں کو جان کر طلبا خوشی خوشی مدرسے کی جانب چل پڑے۔

کیا تم نے تصویری کہانی پڑھ لی ہے؟ سویتا، فاطمہ، نیرج اور میری نے سڑک کے کنارے لگائی گئی ہدایتی تختیوں سے متعلق ٹرافک پولیس سے پوچھ کر جانکاری حاصل کر لی ہے۔ تم نے بھی سمجھ لیا ہے تو پھر درج ذیل سوالو کے جواب دو۔

- پیدل چلنے والوں کو سڑک کہاں پار کرنی چاہیے؟

- اشاراتی قمقموں میں کونسے رنگ کے قمقمے پائے جاتے ہیں؟

- اشاراتی قمقموں کا کوئی ایک استعمال لکھو۔

- تم جس راستے سے مدرسہ آتے ہو کیا وہاں اشاراتی قمقمے موجود ہیں؟

- راستہ پار لگاتے وقت تم کس طرح کی ہوشیاری برتو گے اور کیوں؟

سڑک کے کنارے لگائی گئی چند ہدایتیں اور اشاراتی تختیاں اگلے صفحہ پر دی گئی ہیں۔ لکیر کھینچتے ہوئے ان میں مناسب جوڑ لگاؤ۔

الف	ب
راستے پر اُبھار ہے سواری کی رفتار کم کریں۔	
ریلوے کا لیول کراسنگ گیٹ اگر کھلا ہے تو آگے بڑھیں۔	
بائیں گھومیں	
آگے اسپتال ہے۔آہستہ جائیے	
سواریوں کو ٹھہرا سکتے ہیں۔	
آہستہ جائیے۔	
ہارن مت بجائیے۔	

حفاظت سفر کے لئے موجود اصولوں کو ہی ''ٹرافک کے اصول'' کہتے ہیں۔ ہماری اور سواریوں کی حفاظت کیلئے راستوں کے کنارے اشاراتی اور ہدایتی تختیاں لگائی جاتی ہیں۔

ٹرافک کے اُصولوں کی پیروی کرنے سے ہونے والے کوئی دو فوائد کو یہاں لکھو۔

_____

_____

درج ذیل فہرست میں پیدل چلنے والوں کے لئے چند ٹرافک کے اصول دئے گئے ہیں جو مناسب ہیں۔ ان کے سامنے (✓) صحیح کا نشان لگاؤ غیر مناسب کے سامنے غلط (×) کا نشان لگاؤ ان کی تصحیح کرو۔

نمبر شمار	ٹرافک کے اُصول	مناسب	غیر مناسب	تصحیح کردہ جوابات
1	سڑک پار کرنے کے لئے زیبرا کراسنگ کا استعمال کرنا چاہیے۔			
2	اشاراتی قمقمے جہاں نہیں ہوتے وہاں دونوں جانب دیکھے بغیر سڑک پار کرنی چاہیے۔			
3	ریل کے آتے وقت لبول کراسنگ پار کر سکتے ہیں۔			
4	راستے کے بیچوں بیچ نہیں کھیلنا چاہیے۔			
5	سواریوں کے چلتے وقت ان میں چڑھ اور اتر سکتے ہیں۔			
6	قطار میں ٹھہر کر سواریوں میں چڑھنا چاہیے۔			
7	پیدل چلنے والوں کو راستے کے کنارے چلنا چاہیے۔			

درج ذیل اشاراتی تختیوں کو تمہارے گاؤں میں کہاں کہاں لگا سکتے ہیں؟ نیچے دی گئی مثال کی مدد سے خالی جگہوں کو بھرتی کرو۔

اشارتی تختی	لگانے کے لئے موزوں جگہ
	میرے مدرسے کے پاس لگاؤں گا
	
	
	
	
	
	



معلوم کرلیں:

ٹرافک کے اُصول اپنائیں اور محفوظ رہیں ۔ٹرافک کے اصولوں کی تکمیل کریں اور حادثات سے بچیں۔

گھروں اور مدرسوں میں واقع ہونے والے حادثوں سے متعلق تم پہلے سے ہی جانتے ہو۔ مثلاً بجلی کے آلات، گیس کا چولھا، چاقو، بلیڈ، درانتی وغیرہ جیسی چیزوں کا استعمال ہوشیاری سے نہ کریں تو خطرہ لاحق ہوسکتا ہے۔ تمہیں معلوم پانچ حادثوں کی صورتِ حال کو درج ذیل جدول میں لکھو۔ ان سے بچنے کے لئے چند احتیاطی تدابیر لکھو۔

نمبر شمار	حادثوں کی صورت حال	ہوشیاری کی تدابیر
.1		
.2		
.3		
.4		
.5		

معلوم کرلیں:

- سواریوں کی راہ روی کو کم کرنے کیلئے، ایندھن کی بچت کے لئے اور ہوائی آلودگی کو روکنے کیلئے شہرِ بنگلورو میں ''بسوں کا دن'' منایا جاتا ہے۔ اس دن نجی سواریاں رکھنے والے لوگ بھی بس میں سفر کرتے ہیں۔
- ہر سال جنوری کے مہینے میں ایک ہفتہ کیلئے تنظیمِ نقل وحمل شعبہ کی جانب سے ''راستہ تحفّظ ہفتہ'' منایا جاتے ہے۔
- شہروں میں محکمۂ نقل وحمل کی طرف سے طلبا کو ٹرافک کے اصولوں سے متعلق تربیت دی جاتی ہے۔
- راستوں کے حادثات کے وقت فوری طبی امداد کے لئے ہماری ریاست میں 108 نمبر والی امبولینس کی مفت سہولت موجود ہے۔ حادثات کے شکار لوگوں کو فوری علاج کے لئے اسپتال پہنچایا جاتا ہے۔

☆☆☆

G9S2B3

سبق:15

نقل وحمل اور پیغام رسائی

اس سبق کے مطالعہ کے بعد تم۔۔۔

- نقل وحمل میں جانوروں کا استعمال جانو گے۔
- جانوروں کے ساتھ رحم دلی سے پیش آنا سیکھو گے۔
- مختلف ادوار میں نقل وحمل میں ہوئی تبدیلیوں کو پہچانو گے۔

نیچے دی ہوئی تصاویر پر غور کرو اور ان میں پائی جانے والی خصوصیت لکھو۔







- تمہارے گاؤں میں کن کن جانوروں کو نقل وحمل کے لئے استعمال کرتے ہیں؟

- کون کونسے جانور نقل وحمل کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں؟

- ان جانوروں کو کس قسم کے نقل وحمل کے لئے استعمال کرتے ہیں؟

نیچے دی ہوئی تصاویر پر غور کرو۔ نقل وحمل میں ہونے والی تبدیلیوں کی شناخت کرو اور لکھو۔





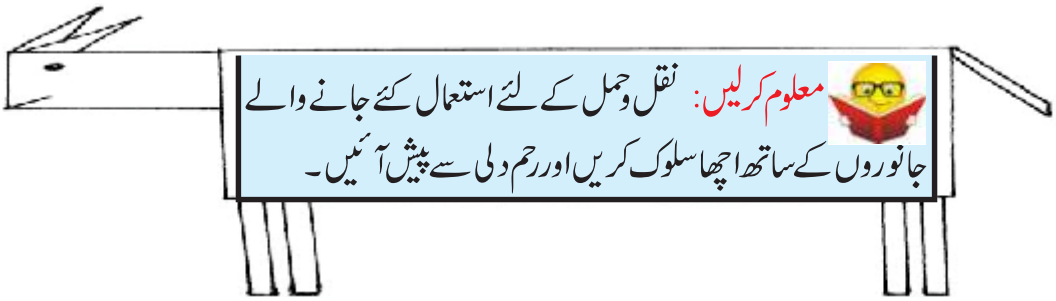
نقل وحمل کے لئے قدیم زمانے میں استعمال ہونے والے جانوروں کے نام معلوم کرو۔ انہیں ان خالی خانوں میں لکھو۔

نقل وحمل کے لئے آج استعمال ہونے والے جانوروں کے نام لکھو۔

قدیم زمانے میں اور آج کے نقل وحمل میں کیا فرق ہے؟ بزرگوں سے مدد لو اور یہاں لکھو۔

تمہارے گاؤں میں نقل وحمل کے لئے استعمال کئے جانے والے جانوروں کی دیکھ بھال کیسے ہوتی ہے؟ دی گئی خالی جگہ میں لکھو۔

نقل وحمل کے جانوروں کو کیسی غذا کھلائی جاتی ہے؟ بزرگوں سے معلوم کرو۔ اور اس جگہ میں لکھو۔



معلوم کرلیں: نقل وحمل کے لئے استعمال کئے جانے والے جانوروں کے ساتھ اچھا سلوک کریں اور رحم دلی سے پیش آئیں۔

نقل وحمل کے جانوروں کی تصاویر اکٹھا کرو اور یہاں چسپاں کرو۔

اس تصویر پر اچھی طرح سے غور کرو۔ تفصیلات کو پڑھو اور مناسب جوڑ لگاؤ۔ ایک مثال دی گئی ہے۔





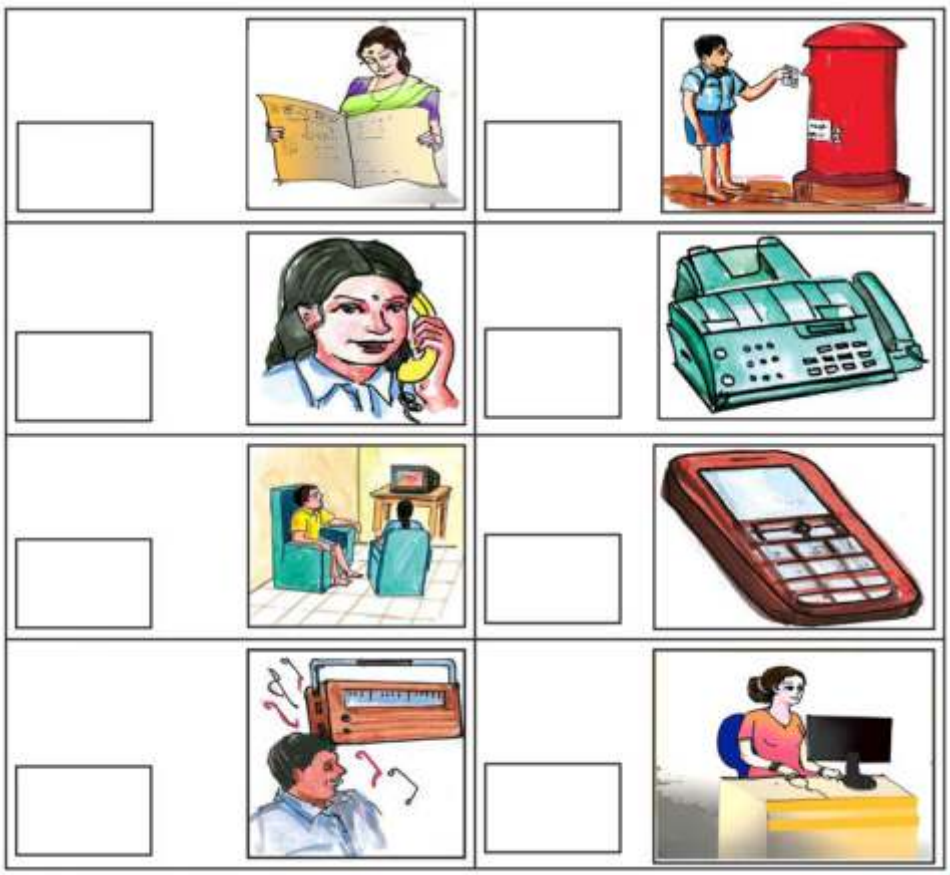
کسی قریبی ڈاک گھر جاؤ۔ڈاکیہ سے ملاقات کرو اور جو اشیاء ذیل میں درج ہیں ان کے متعلق اپنے معلومات لکھو۔

ڈاک ٹکٹ	
ڈاک لفافہ	
پارسل	
تیز ڈاک	

تمہارے گاؤں کے میلے میں شریک ہونے کے لئے تمہارے دوست یا سہیلی کو خط لکھ کر آنے کی دعوت دو۔ پتہ لکھ کر ڈاک گھر کے ڈاک ڈبّے میں ڈالو۔

	کو _____ _____ _____

نیچے دی ہوئی تصاویر پر غور کرو۔ تم اور تمہارے گھر میں استعمال کئے جانے والے پیغام رسائی کے آلات کے سامنے صحیح (✓) کا نشان لگاؤ۔



قدیم دور میں اور موجودہ دور میں استعمال کئے جانے والے پیغام رسائی کے ذریعوں کے متعلق معلومات اکٹھا کرو۔

قدیم دور میں پیغام رسائی کے ذریع	جدید دور میں پیغام رسائی کے ذرائع

کیا ان میں کوئی فرق ہے؟ غور کرو۔



معلوم کرلیں: نیچے دی ہوئی تصاویر پر غور کرو اور ان سے متعلق تفصیلات پڑھو۔

	تحریری خط۔ ڈاک گھر کی مدد سے بھیجے جانے والا پیغام رسائی کا ذریعہ
	فاصلہ پر رہنے والے سے راست طور پر بات کرنے والا پیغام رسائی کا ذریعہ۔
	ملکی اور غیر ملکی روزانہ کی خبریں دینے والا پیغام رسائی کا ذریعہ۔
	علاقائی، قومی اور تہذیبی پروگرام نشر کرنے والا دلکش پیغام رسائی کا ذریعہ۔
	علاقائی، قومی، اور بین الاقوامی خبریں سننے کے لئے استعمال ہونے والا پیغام رسائی کا ذریعہ۔
	کم وقت میں عالمی سطح پر بے شمار معلومات کی رسائی کرنے والا تعجب خیز پیغام رسائی کا ذریعہ۔

مختلف پیغام رسائی کے ذریعوں کی تصاویر اکٹھا کرو اور یہاں چسپاں کرو۔ان کے نام لکھو اور تفصیلات درج کرو۔

معلوم کرلیں:

ان کے موجد کون ہیں؟

◀ رائٹ برادران	ہوائی جہاز
◀ گراہم بیل	ٹیلی فون
◀ چارلس بابیج	کمپیوٹر
◀ جان بیرڈ	ٹیلی ویژن
◀ مارکونی	ریڈیو

معلوم کرلیں:

- بھارت میں اہم نقل وحمل کا ذریعہ ریل گاڑی ہے۔
- پہلی مرتبہ بھارت میں ریل گاڑی 1853 میں ممبئی سے تھانے تک 34 کلومیٹر دوڑائی گئی تھی۔
- اونٹ ریگستان میں چلنے کے لئے سازگار جسمانی ساخت رکھتا ہے۔اونٹ ریگستان میں نقل و حمل کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔اس لئے اونٹ کو ''ریگستان کا جہاز'' کہا جاتا ہے۔
- گہرے سمندر میں آب دوز جہاز کے ذریعہ سفر کیا جاتا ہے۔
- خلائی جہاز کو زمین سے پرے اشیاء کے مطالعہ میں استعمال کیا جاتا ہے۔
- روزانہ کئی اخبار شائع ہوتے ہیں۔جیسے روزانہ اخبار، ہفتہ وار اخبار، پندرہ روزہ اور ماہانہ سالہ وغیرہ۔
- سب سے پہلے نقل وحمل کے لئے استعمال ہونے والا جانور کتّا ہے۔
- دنیا میں چند ریل گاڑیاں 350 کلومیٹر فی گھنٹے کی رفتار سے بھی زیادہ دوڑتی ہیں۔اگر ایسی ریل گاڑیوں میں سفر کریں تو بنگلور سے ہبّلی صرف ایک گھنٹے میں پہنچ سکتے ہیں۔

☆☆☆

J8X9H2

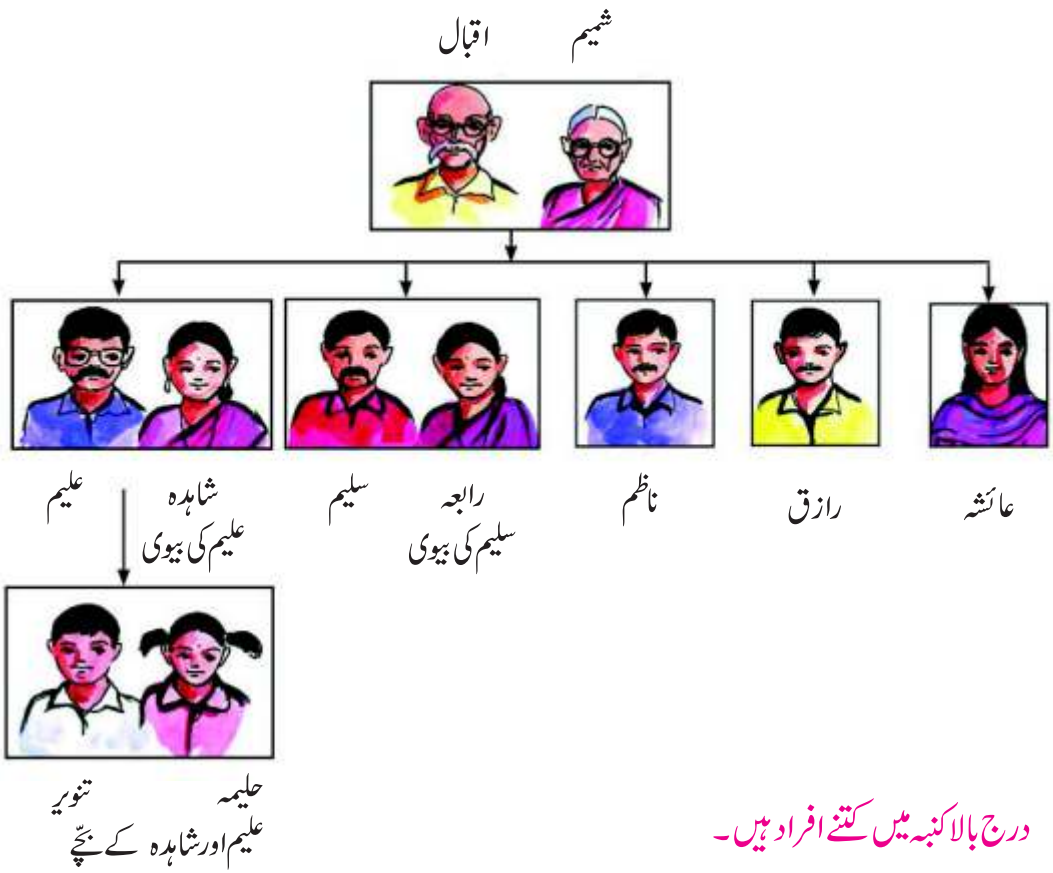
سبق:16

بدلتے ہوئے کُنبے

اس سبق کے مطالعہ کے بعد تم۔۔۔

- سالوں سے مل جُل کر رہنے والے کنبہ میں ہو رہی تبدیلیوں کو پہنچانو گے۔
- آئی ہوئی تبدیلیوں کو ایک آسان خاندانی شجر بنا کر پیش کرو گے۔

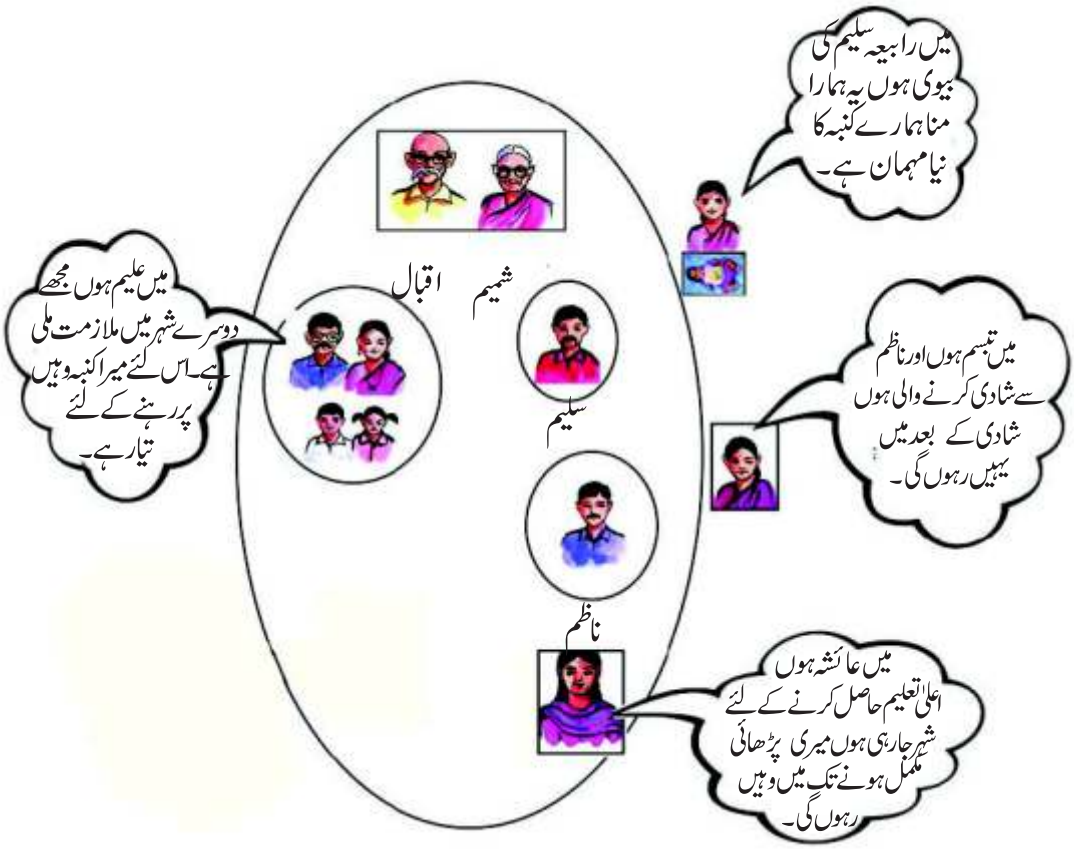
یہ تصویر اقبال اور شمیم کے خاندان کی ہے۔اس کا غور سے مشاہدہ کرو۔



درج بالا کنبہ میں کتنے افراد ہیں۔

اقبال کے کتنے بچے ہیں؟ اوران کے نام کیا ہیں؟

علیم کے کتنے بچے ہیں؟ اوران کے نام کیا ہیں؟



امسال اقبال کے کنبہ میں آئی ہوئی تبدیلیوں کو پہچانو۔

علیم اور اس کا کنبہ شہر کس لئے جا رہا ہے؟

عائشہ شہر کیوں جائے گی؟

تبسم اس کنبہ کے میں کیوں شامل ہوئی ہے؟

سلیم کے کنبہ کا نیا مہمان کون ہے؟

اقبال کے کنبہ کا شجرہ تیار کرو۔ کنبہ سے باہر گئے ہوئے افراد پر دائرہ بناؤ۔ کنبہ میں شامل ہونے والوں پر مربع بناؤ۔ اور اقبال کے کنبہ میں آئی ہوئی تبدیلیوں پر غور کرو۔

امسال اقبال کے کنبہ میں جملہ افراد کی تعداد کتنی ہے؟ اور کیوں؟



معلوم کرلیں:

کنبہ کے افراد کس وجہ سے دوسری طرف منتقل کر جاتے ہیں۔ نئے افراد کنبہ میں کیوں شامل ہوتے ہیں؟

تمہارے کنبہ کا شجرہ تیار کرو۔

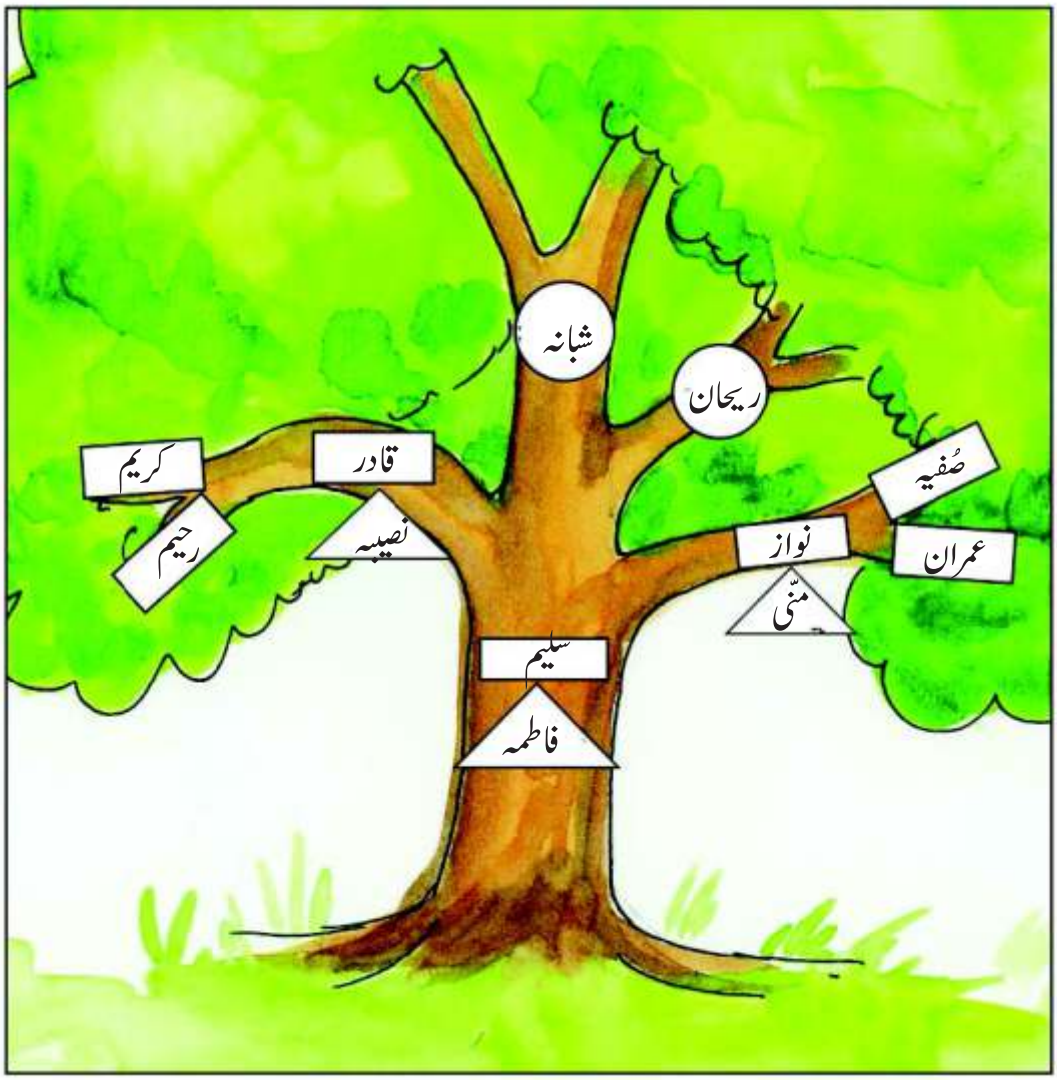
اگر تمہارے کنبہ میں کوئی نیا فرد شامل ہو تو اس پر '△' کا نشان لگاؤ۔ اور تفصیلات کو درج کرو۔

نام	رشتہ	کس مقام سے؟	شامل ہونے کی وجہ

اگر تمہارے کنبہ میں کوئی دوسری طرف منتقل ہوا ہو تو اس پر '0' کا نشان لگاؤ اور تفصیلات درج کرو۔

نام	رشتہ	حالی مقیم جگہ کا نام	منتقل کرنے کی وجہ

یہاں پر دو کنبوں کے شجرہ دئے گئے یں۔ان میں ''○'' میں دکھائے افراد کنبہ سے باہر چلے گئے ہیں۔اور ''△'' نشان کنبہ میں شامل ہونے والے افراد کی نشاندہی کر رہے ہیں۔

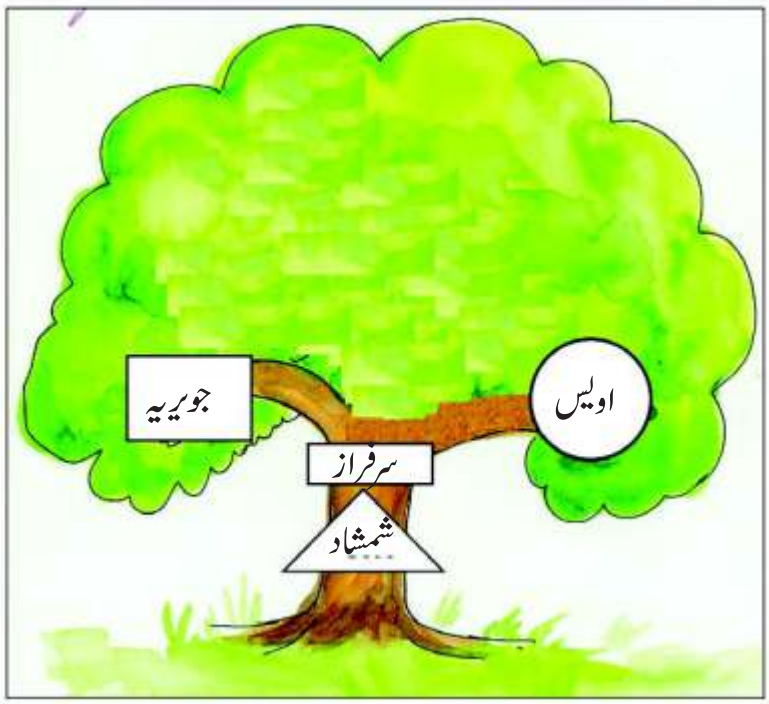


سلیم اور فاطمہ کے کتنے بچّے ہیں؟

سلیم کے کنبہ میں اب کتنے افراد موجود ہیں؟

سلیم کے کنبہ سے دوسرے کنبہ کو منتقل ہونے والے افراد کی تعداد کتنی ہے؟

سلیم کے کنبہ میں شامل ہوئے نئے افراد کی تعداد کتنی ہے؟



سرفراز کے کنبہ میں کتنے افراد ہیں؟

سرفراز کے کنبہ میں شامل ہونے والے افراد کی تعداد کتنی ہے؟

سرفراز کے کنبہ سے منتقل کرنے والے افراد کی تعداد کتنی ہے؟

سلیم اور سرفراز کے کنبہ میں کس کا کنبہ بڑا ہے؟ اور کیوں؟

گھر میں موجود بزرگوں سے صلح مشورہ کرتے ہوئے گذشتہ چار سال کا شجرہ تیار کرو۔

حالی شجرہ	4 سال پہلے کا شجرہ

تمہارے رکھے ہوئے دونوں شجرہ کا موازنہ کرو۔

کونسا کنبہ بڑا کنبہ ہے؟

ان چار سالوں میں تمہارے کنبہ میں کیا کوئی ہے تبدیلی واقع ہوئی ہے؟ اگر ہاں ہے تو اس کی وجہ لکھو۔

تمہارے پڑوس میں موجود کنبوں پر غور کرو۔ ایک چھوٹا کنبہ اور بڑے کنبے کا شجرۂ نسب تیار کرو۔

بڑا کنبہ	چھوٹا کنبہ

اپنے بزرگوں سے مشورہ کرتے ہوئے کنبہ سے افراد کے منتقل ہونے کی وجہ دریافت کرو۔ان وجوہات کی فہرست تیار کرو۔ذیل میں درج کرو۔

_____

_____

_____

_____

_____

معلوم کرلیں:

- دھارواڑ سے 25 کلومیٹر کی دوری پر موجود ایک دیہات لُوکور میں 7 نسلوں سے، افراد ایک ہی کنبہ کی طرح گذر بسر کررہے ہیں اس کنبہ میں جملہ 180 افراد موجود ہیں۔
- کرشنا مورتی کا کنبہ جو کہ یم۔یم۔انڈسٹریز کے نام سے جانا جاتا ہے۔اس میں 40 افراد موجود ہیں اور یہ بنگلورو میں مقیم ہیں۔
- عدم تعاون، آپسی نہ ہم آہنگی، ناکام منصوبہ بندی میں عدم مشابہت نئی نئی ضروریات وغیرہ کی وجہ سے بڑے بڑے کنبے چھوٹے کنبوں میں تبدیل ہورہے ہیں۔
- شجرہ نسب یا 3 نسلوں کی معلومات کو کئی کاروباری سرگرمیوں اور مذہبی رسم ورواج میں استعمال کیا جاتا ہے۔

☆☆☆

سبق:17

S4T3Q5

گھر.....بچّہ کا پہلا مدرسہ

اس سبق کے مطالعہ کے بعد تم۔۔۔

- یہ جانو گے کہ کنبہ ایک چھوٹی سی اکائی ہے، جس کا اپنا خاص مذہب، اقدار اور ثقافتی روایات ہوتے ہیں۔
- ان تبدیلیوں کا مشاہدہ کرو گے جو کنبہ کی قدروں میں تبدیلیوں کی وجہ سے معاشرہ میں آئی ہیں



پوترّا

میرے والد ہر دن پوجا کرتے ہیں۔ ہم سب مل جل کر رات کا کھانا کھاتے ہیں۔ والد صاحب مجھے اور میرے بھائی کو ایک ہی کتاب پڑھنے کے لئے کہتے ہیں امّی جان ہمیں سب کی عزت کرنے اور کمزوروں کی مدد کرنے کا مشورہ دیتی ہیں۔ ہم عید کے وقت بچّوں میں مٹھائی تقسیم کرتے ہیں اور ہر سال میلہ دیکھنے گاؤں جاتے ہیں۔



رضیہ

جمعہ کا دن ہمارے لئے بہت خاص ہوتا ہے۔ اس دن میں اور امّی گھر میں ہی نماز پڑھتے ہیں۔ میرا بھائی اور ابّو مسجد جا کر نماز ادا کرتے ہیں۔ رمضان میں ہم مسکینوں کی مدد کرتے ہیں میری دادی ماں کہتی ہیں کہ سبھی کا احترام اور عزت کرنی چاہئیے۔ میری امّی کو جب بھی وقت ملتا ہے وہ مجھے عربی کا درس دیتی ہیں۔



جان

اتوار کا دن ہمارے لئے بہت خاص ہوتا ہے۔ اس دن گھر کے تمام افراد مل کر گرجا گھر جا کر دُعا کرتے ہیں۔ اس دن امّی اور ابّو کی بھی چھٹی ہوتی ہے۔ امّی کو جب بھی وقت ملتا ہے وہ گھر کی سجاوٹ کرتی ہیں۔ بائیبل پڑھتی ہیں اور ہم کو کہانیاں سناتی ہیں۔ میرے ابّو کہتے ہیں کہ سبھی کو شفقت کی نظر سے دیکھنا چاہئیے اور کسی سے بھی جھگڑنا نہیں چاہئیے۔



معلوم کرلیں:

الگ الگ مذاہب کے لوگوں کے مذہبی طور طریقے بھی الگ ہوتے ہیں۔ لیکن تمام مذہب اچھے اخلاق، بڑوں کا احترام، غریبوں کی مدد اور ایک دوسرے کے ساتھ دوستانہ تعلقات پر زور دیتے ہیں۔

تم نے پوترا، رضیہ اور جان کے گھروں سے متعلق پڑھا۔ تو آؤ اب گھروں کے رسم ورواج معلوم کریں اور اُن کے متعلق جوابات لکھیں۔

تمہارے گھر ہر دن منائے جانے والے مذہبی رسومات کونسے ہیں؟

گھریلو کام میں گھر کے افراد کس طرح ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں؟

تمہارے گھر کے بزرگ تمہیں اپنے ساتھیوں کے ساتھ کس طرح کا سلوک کرنے کے لئے کہتے ہیں؟

تمہارے گھر میں منائے جانے والے تہواروں سے متعلق لکھو۔



معلوم کرلیں:

مذہبی قدروں اور ثقافتی رسم ورواج سے مل کر بننے والی ایک چھوٹی اکائی ہی کنبہ کہلاتا ہے۔

اس تصویر کو غور سے دیکھو اور گفتگو پر غور کرو۔ درج ذیل سوالات کے جوابات لکھو۔



اعلیٰ تعلیم سے معاشرے کو کیا فائدہ ہوگا؟



معاشرہ کو فائدہ پہنچانے کے لئے ''بزرگوں کا گھر'' چلانے کا جذبہ کہاں سے پیدا ہوا؟



اپنی ماں کی عمدہ خصوصیات کو اپنانے سے معاشرے کو کیا فائدہ ہوگا۔



معلوم کرلیں:

خاندانی قدروں میں تبدیلی کی وجہ سے معاشرے میں بہت سی تبدیلیاں رونما ہوئی ہیں

مثلاً: ہر میدان میں آج عورت کام کر رہی ہے۔

بچپن کی شادیاں کم ہوگئی ہیں۔

تعلیم حاصل کرنا ہر بچّہ کا بنیادی حق ہے۔

تمہارے مدرسے کے کتب خانے میں موجود گاندھی جی کی سیرت کی کتاب کا مطالعہ کرو۔ اپنے بزرگوں اور اساتذہ کی مدد سے ان سوالات کے جوابات لکھو۔

گاندھی جی نے اپنے گھر سے کونسی عادتوں اور قدروں کو سیکھا ہے؟

یہ اقدار معاشرے کی اصلاح کرنے میں کس طرح مددگار ثابت ہوں گے؟

بڑے ہوکرتم کیا بننا چاہتے ہو؟ اور کیوں؟

اس سے معاشرے کو کیا فائدہ ہوگا؟ لکھو۔

درج ذیل کہانی کو غور سے پڑھ کر وجہ بتلاؤ



معلوم کرلیں:

دو بچوں کی کہانی

گاؤں سے آتے ہوئے اسلم بھیّا اپنا راستہ بھول گئے۔ چلتے چلتے تھکان کی وجہ سے آرام کے لئے ایک گھر کے پاس گئے۔ گھر میں موجود ایک لڑکا انہیں دیکھ کر چلّانے لگا۔ ''پکڑو.....پکڑو، سب سامان چھین لو''۔ اسلم بھیّا گھبرا گئے اور بھاگتے ہوئے راستہ کی دوسری طرف موجود گھر پر پہنچے۔ گھر میں کے لڑکے نے اسلم کو اندر بلایا اور بیٹھنے کے لئے کہا۔ ان سے پانی کے لئے پوچھا اور اچھا برتاؤ کیا۔ پانی پینے کے بعد اسلم بھیّا اطمینان سے باہر نکلے۔ وہ دونوں لڑکوں کے رویّہ کے بارے میں سوچتے ہوئے اپنے گھر کی طرف چل پڑے۔

اسلم بھیّا کو دیکھتے ہی پہلا لڑکا ''پکڑو چھین لو'' کہہ کر کیوں چلّانے لگا؟

اسلم بھیّا کو کونسا لڑکا پسند آیا ہوگا اور کیوں؟ غور کرو۔

دونوں لڑکوں کا برتاؤ مختلف کیوں تھا؟

معلوم کرلیں:

- جین مذہب کے لوگ عدم تشدد کو سختی سے مانتے ہیں۔ اگر ہم ان کے غذائی عادتوں کو دیکھیں تو وہ صرف سبزیوں کا استعمال کرتے ہیں۔ وہ جڑوں میں موجود غذا کا بھی استعمال نہیں کرتے کیوں کہ ان کا ماننا ہے کہ جڑ کو الگ کرنے سے پودے کی موت ہو جاتی ہے۔
- والدین سے سیکھے ہوئے اخلاق، ان کی حوصلہ افزائی اور خود کی قربانی کا جذبہ کی بدولت ہی کورگ کے میجر جنرل کریپّا کو ہندوستان کا سب سے پہلا فوجی افسر بن نے کا موقعہ ملا۔ وہ پہلے شخص ہیں جنہوں نے اپنے پیشہ کو اعلیٰ رتبہ بخشا۔
- مشہور و معرف ادیب ڈی۔ وی گنڈّپا کا بیٹا بی جی یل سوامی مامور ماہر نباتات ہیں۔ وراثت میں ملا ہوا ادب اور ہنرمندی کو انہوں نے نباتیات کی خصوصیات سے جوڑ لیا۔ ان کی لکھی ہوئی کتاب ''ہسر وہنّو'' آج بھی نباتیات کے طلباء کے لئے اہم معلومات فراہم کر رہی ہے۔

☆☆☆

Z9N4A7

سبق:18

ہر شخص منفرد ہے

اس سبق کے مطالعہ کے بعد تم۔۔۔

- خاندان کے افراد اور دوستوں کے اچھے اخلاق اور صلاحیتوں کی شناخت کر سکو گے۔
- ''ہر شخص منفرد ہے''.....اس سچائی کو محسوس کرو گے۔
- خصوصی مستحق افراد کے درمیان گفتگو کے طریقے جانو گے اور ہمدردانہ رویہّ اختیار کرو گے۔

اگلے ہفتے رخسار کے اسکول میں صلاحتی سرگرمیوں (پرتیبھا کارنجی) کا پروگرم ہے۔اساتذہ نے اس دن مختلف مقابلوں کے انعقاد کا فیصلہ کیا تھا۔مقابلوں کی فہرست اسکول کے اعلانیہ تختی پر لگائی گئی تھی۔اسکول کے وقفے میں رخسار اور اس کے دوستوں کے درمیان مقابلوں میں شرکت کرنے سے متعلق بحث شروع ہوئی۔

رخسار: شاہد،تم اچھی تصویر بنا لیتے ہو۔تصویر نگاری کے مقابلے میں حصہ لو۔

شاہد: رخسار،تمہاری آواز بہت سریلی ہے۔تم گیت گانے کے مقابلے میں کیوں شریک نہیں ہوتیں؟



مجیب: کوثر، تم مٹی سے بہت اچھے نمونے بناتی ہو۔ مٹی کے نمونے بنانے کے مقابلے میں تم حصہ لو۔

کوثر: مجیب تم ڈرامہ اچھا کر لیتے ہو! اس لئے ڈرامے میں حصہ لو۔

انہوں نے آپس میں بحث کرتے ہوئے مختلف مقابلوں میں حصّہ لینے کا فیصلہ کر لیا۔

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھو۔

رخسار اور شاہد نے کونسے مقابلوں میں شریک ہونے کا فیصلہ کیا؟

_____

_____

کوثر نے مجیب کو کونسے مقابلے میں شریک ہونے کا مشورہ دیا؟

_____

_____

مجیب نے کوثر کو مٹی کے نمونے بنانے کے مقابلے میں شریک ہونے کے لئے کیوں کہا؟

_____

_____

تمہارے اسکول میں ''پرتیبھا کارنجی'' کا انعقاد کیا جائے تو تم کونسے مقابلے میں شریک ہونا چاہو گے؟

_____

_____

_____

کیا تم میں کوئی مخصوص صلاحیت ہے؟ یہاں لکھو۔

_____ _____

_____ _____

_____ _____

تمہارے دوستوں کی مخصوص صلاحیتوں کی فہرست بناؤ۔

دوستوں کے نام	صلاحیت
مثال: معین	اداکاری

تمہارے خاندان کے افراد کی فہرست بناؤ اور ان میں کونسی اچھی خوبیاں ہیں لکھو۔

تمہارے خاندان کے افراد کے نام	اچھی خوبی

کرناٹک میں کئی عظیم شخصیات گذری ہیں جو اپنے میدان میں بہت مشہور رہ چکی ہیں۔ان کو بچپن میں ہی بہترین مواقع اور ہمّت افزائی ملی۔ یہاں چار ہستیوں کے کارناموں کا ذکر کیا گیا ہے۔



معلوم کرلیں: ڈاکٹر راج کمار اپنی اداکاری اور گانے کی صلاحیت کی وجہ سے کنڑا فلمی صنعت میں بہت مشہور ہیں۔ ''داداصاحب پھالکے انعام'' پانے والے کرناٹک کے پہلے شخص ڈاکٹر راج کمار ہیں۔انہوں نے 200 سے زائد فلموں میں اداکاری کی ہے۔اداکاری کا فن انکے والد کی دین ہے انہوں نے آٹھ سال کی عمر میں ہی ڈراموں میں بچّے کی اداکاری کی تھی۔



کُپلّی وینکٹپا پوٹپا (کویمپو)



کویمپو کی پیدائش کُپلّی میں ہوئی تھی جو قومی شاعر کے نام سے مشہور ہے۔ ہمارے مدرسوں میں روزانہ گائے جانے والا ''ناڈا گیت'' ''جیہ بھارتہ جن نیا تنوجاتے'' کویمپو نے لکھا ہے۔ اپنی تحریری صلاحیتوں سے ''گیان پیٹھ انعام'' پانے والا پہلا کنڑا شاعر کویمپو ہیں۔ انہوں نے بچّوں کے لئے ''کِندِ راجوگی'' ''نا گو پالہ، ملمّا نا کتھے جیسی کتابیں لکھی ہیں۔ وہ ادبی میدان میں مشہور ہستی ہیں۔ انہیں بچپن ہی سے کہانیاں، کتابیں پڑھنے اور لکھنے کی عادت رہی ہے۔

کتّور رانی چنّما



چنّما کی پیدائش بلگاوی ضلع کے ایک چھوٹے گاؤں کاکتی میں ہوئی۔ وہ بہت دلیر لڑکی تھی۔ اس نے بچپن میں ہی گھڑ سواری، تلوار بازی، تیر اندازی کے فنوں میں مہارت حاصل کی تھی۔ بچپن میں ہی جنگ کے فن بھی حاصل کر لئے۔ کتّور کے ملّا سرجا سے شادی کے بعد وہ کتّور کی ملکہ بن گئی۔ ملّا سرجا کی موت کے بعد انگریزوں کے خلاف بہادری سے لڑتی رہی اور بہادر عورت کہلائیں۔

گنگو بائی ہانگل:



گنگو بائی کی پیدائش دھارواڑ میں ہوئی۔ وہ بھارت میں گلوکاری کے لئے بہت مشہور ہیں۔ گنگو بائی کی عمر جب 13 سال کی تھی اس کے والدین نے اس کی دلچسپی کی شناخت کرتے ہوئے ایک موسیقی اسکول میں داخل کیا۔

ہندوستانی اور کرناٹکی موسیقی سیکھ کر بھارت کے کئی مقامات پر موسیقی پروگرامس پیش کئے۔ ان کو کئی انعامات سے نوازا گیا۔ گنگو بائی نے ریڈیو پر کئی پروگرام پیش کئے۔ وہ ہندوستانی موسیقی میں بہت مشہور ہیں۔

کئی لوگ اپنے منفرد صلاحیتوں اور ہنر سے عظیم مرتبہ حاصل کئے ہیں۔اپنے اسکول یا کتب خانے میں مہیا کتابوں سے ایسی عظیم ہستیوں کے متعلق پڑھو۔

تمہارے گاؤں میں منفرد خوبیوں یا صلاحیتوں سے مشہور شخصیات کی فہرست بناؤ۔اپنے بزرگوں کی مدد سے معلومات اکٹھا کرو۔اور نیچے دئے ہوئے جدول میں لکھو۔

عظیم شخصیات	خصوصی صلاحیت یا ہنر

اپنے بزرگوں یا اساتذہ کی مدد سے کرناٹک کے شعراء، فنکار، سائنسدان، گلوکار اور سماجی مصلحوں کے متعلق جانو۔اپنی اسکول کے کتب خانے سے ان کے متعلق کتابیں حاصل کرو اور پڑھو۔تمہارے پسندیدہ مشہور شخص کے متعلق چار جملے لکھو۔انہیں بچپن میں میسر تعاون اور ہمت افزائی کو پہچانو۔

_____

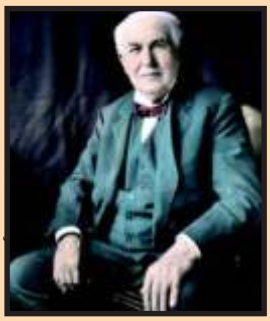
_____

_____

_____

کئی جسمانی معذور لوگ اپنی خصوصی صلاحیت اور ہنر سے بلند مرتبہ حاصل کئے ہیں اور پوری دنیا میں مشہور ہیں۔ وہ اپنی محنت اور یقین کی مدد سے کارنامے انجام دئے ہیں یہاں ایسے ہی شخص کی ایک کہانی ہے۔

معلوم کرلیں:



تھامس آلوا ایڈیسن: ایڈیسن بچپن میں ریاضی میں بہت کمزور تھا۔ وہ الفاظ کا صحیح تلفظ نہیں کرسکتا تھا۔ اسکول میں صرف تین مہینے حاضر رہا۔ شدید بخار میں مبتلا ہونے کی وجہ سے بہرہ ہوگیا۔ اُس کو اسکول سے نکال دیا گیا۔ ایڈیسن کی ماں نے اپنے بچّہ کو گھر پر ہی تعلیم دی۔ وہ ایک مشہور سائنسدان بنا اور لیکٹرک بلب کا موجد کہلایا۔

ایڈسن کی زندگی سے تم نے کیا سیکھا؟ یہاں لکھو۔

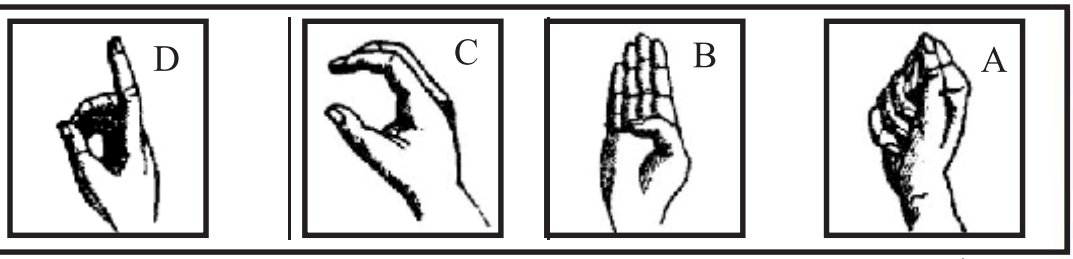
_____

_____

_____

گذشتہ جماعت میں تم نے بہروں اور گونگوں کی اشاراتی زبان کے متعلق پڑھا ہے۔ کیا تم جاننا چاہتے ہو کہ وہ کیسے اشاراتی حروف استعمال کرتے ہیں؟

غور کرو۔



دیکھو، انگلیوں کے ذریعہ یہ حروف کا اظہار کیسے کرتے ہیں۔

اس کے علاوہ ہاتھ اور انگلیوں کے خصوصی حرکت سے مفہوم ظاہر کیا جاتا ہے۔ مثلاً چند اشارے اور ان کا مفہوم نیچے دیا گیا ہے۔ انہیں معلوم کرو۔

عظیم شخصیات	خصوصی صلاحیت یا ہنر
	غصّہ
	ایک اور
	میں اکیلا ہو
	اٹھو
	تعجب



معلوم کرلیں:

اندھے معذور لوگ برائل تحریر استعمال کرتے ہیں۔ گونگے اور بہرے معذور لوگ اشاراتی علامتوں کو استعمال کرتے ہوئے رابطہ قائم کرتے ہیں۔ وہ بھی ہمارے جیسے ہیں۔ وہ ہمارے ہیں۔ مگر انہیں مخصوص تعلیم کی ضرورت ہے۔ ان کمزور لوگوں کو ہمارے برابر ہی سمجھنا چاہئیے۔

اپنے گاؤں کے ایسے معذور لوگوں کے نام معلوم کرو۔ جنہوں نے اپنے زندگی میں عمدہ کام کئے اور نام کمایا



معلوم کرلیں:

سر۔یم۔ویشو یشور یا نے بچپن کی صلاحیتوں اور ہنر کو استعمال کرتے ہوئے ایک مشہور انجینئر کہلائے۔انہوں نے کئی بندھ، صنعتیں اور شاہراہیں تعمیر کروائے۔حکومت ہند نے 1955 میں سب سے اعلیٰ ترین اعزاز ''بھارت رتنا'' سے نوازا۔



مدر ترسیا نے اپنی ساری زندگی مریضوں، معذوروں اور یتیموں کی خدمت میں گذار دی۔ان کی خدمات کے لئے انہیں ''نوبل انعام'' سے نوازا گیا۔



کنڑ فلمی اداکار بال کرشنا بہرہ تھا۔لیکن اس کی اداکاری بہترین تھی۔

☆☆☆

سبق:19

پیشے اور ان کی اہمیت

اس سبق کے مطالعہ کے بعد تم۔۔۔

- مقامی اور دیگر علاقوں کے مختلف کاریگروں کی شناخت کر پاؤ گے۔
- بچہ مزدوری کے درپیش مسائل کی شناخت کر پاؤ گے۔

یہ شکیل کا گھر ہے۔ اس گھر میں کئی اشیاء ہیں، جو روزانہ استعمال کئے جاتے ہیں۔ یہ کس سے بنے ہیں؟ انہیں کون بناتا ہے؟ اپنے بزرگوں سے پوچھ کر بتلاؤ۔



نلوّر ایک چھوٹا سا گاؤں ہے۔ نیچے دی ہوئی تصاویر میں گاؤں کے مختلف کام کرنے والے لوگوں کو بتلایا گیا ہے۔ یہ کونسا پیشہ ہے۔ وہ کیا کام کر رہے ہیں؟ دی ہوئی خالی جگہ میں لکھو۔





کام یا پیشہ
.1 _____
.2 _____
.3 _____
.4 _____
.5 _____

.6 _____

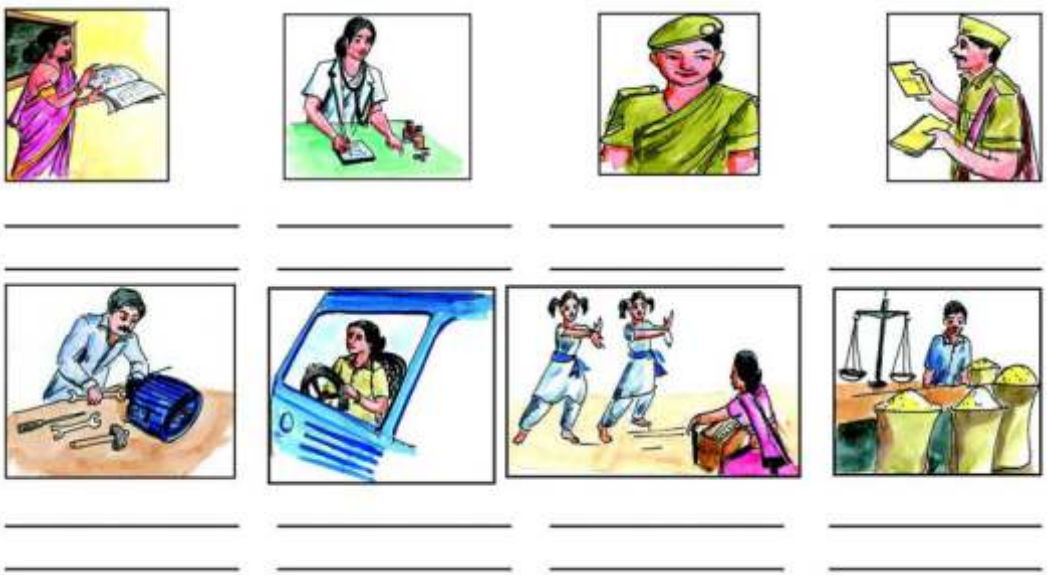
.7 _____

.8 _____

.9 _____

.10 _____

مختلف کام کرنے والے افراد کی تصاویر یہاں دی گئی ہیں۔ یہ کونسا کام کرتے ہیں؟ دی گئی خالی جگہ میں لکھو۔



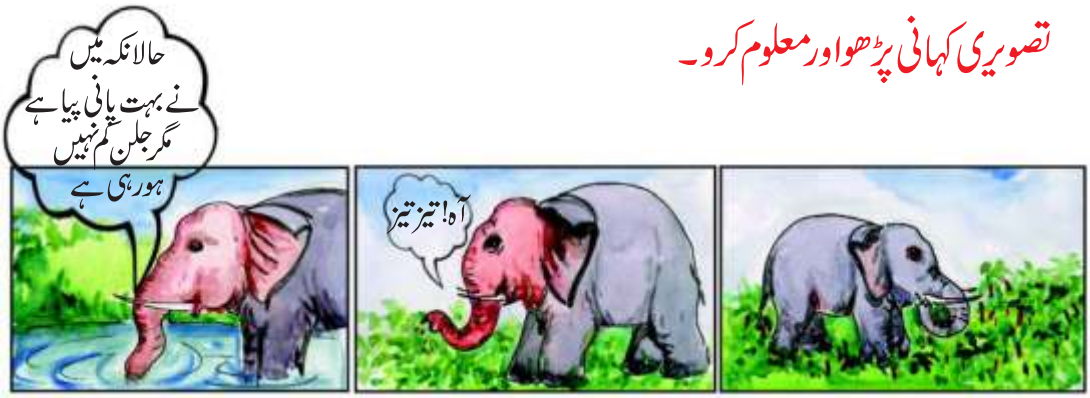


کیا یہ تمہارے گاؤں میں ہیں؟ جو تمہارے گاؤں میں ہیں ان کے آگے ''✓'' نشان لگاؤ۔ ان کے علاوہ تمہارے گاؤں میں دیگر پیشوں میں مصروف لوگوں کو پہچانو اور یہاں لکھو۔

نیچے چند پیشے اور لوگوں کے نام ہیں۔ ان کے کام کی نقل کرو اور نام ظاہر کرو۔

.1 کسان	.6 رقص کرنے والی
.2 تاجر	.7 درزی
.3 معلّم	.8 گلوکار
.4 ڈاکٹر	.9 پھول فروش
.5 ڈاکیہ	.10 ڈرائیور

تصویری کہانی پڑھو اور معلوم کرو۔




مجھے تھوڑی مٹھائی دو بھائی
میٹھائی کا برتن رکھنے کے لئے میز نہیں ہے اگر میز لاؤ تو میٹھائی دوں گا۔
مہربانی سے میٹھائی والے کے لئے مجھے ایک میز دو
لکڑی کاٹنے کے لئے آرا نہیں ہے اگر تم آرا لا کر دو گے تو میں تمہیں میز دوں گا۔
مہربانی سے لکڑی کاٹنے کے لئے مجھے آرا دو
گرم کیا ہوا لوہا ٹھنڈا کرنے کے لئے میرے پاس مٹکا نہیں ہے اگر تم مجھے مٹکا لا دو گے تو میں تمہیں آرا دوں گا۔
مہربانی سے مجھے ایک مٹکا دو
مٹی کو نرم کرنا مجھ سے ممکن نہیں ہے اگر تم مٹی کو نرم کرنے میں مدد کرو گے تو میں تمہیں مٹکا دوں گا
اب میری زبان کی جلن کم ہو گئی ہے

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھو۔

ہاتھی کونسے کاریگروں کے پاس گیا؟

ہاتھی نے کونسی اشیاء حاصل کی؟

ہاتھی نے کمہار کی مدد کیسے کی؟

معلوم کرلیں: کسی شخص کا پیشہ اس شخص پر منحصر ہوتا ہے جو دوسرے پیشوں کو اپناتا ہے

ان تصاویر پر غور کرو۔ تمہارا پہنا ہوا لباس کیسے تیار ہوتا ہے؟ معلوم کرو۔



تمہارے پہنے ہوئے کپڑے کی سلائی کرنے والے درزی کی مدد کون کرتا ہے؟ تصاویر کے نیچے دی ہوئی خالی جگہ میں لکھو۔



معلوم کرلیں:

کپڑوں کی دُکان میں تیار شدہ لباس ملتے ہیں۔ان کو کئی لوگ مل کر تیار کرتے ہیں۔

بڑوں کے علاوہ بچّے بھی کئی پیشوں میں لگے رہتے ہیں۔

تم گذشتہ جماعت میں ''بچہ مزدوری'' کے مسائل کے متعلق پڑھ چکے ہیں۔

بچہ مزدور جن مسائل کا سامنا کر رہے ہیں ان میں سے کوئی چار مسائل لکھو۔

_____

_____

_____

_____



معلوم کرلیں:

- ہماری روزمرّہ زندگی کے لئے درکار اشیاء کی تیاری سے لے کر گھر کی سجاوٹی اشیاء کی تیاری تک کئی کاریگر شریک رہتے ہیں۔ان میں دستکاری ایک پیشہ ہے۔
- صندل کی لکڑی پر نقش نگاری کے لئے ریاستِ کرناٹک مشہور ہے۔
- رام نگرم ضلع کا چن پٹن لکڑی کے کھلونے بنانے میں مشہور ہے۔
- 14 سال سے کم عمر کے بچوّں کو کام پر لگانا قانوناً جُرم ہے۔یہ ہم تمام کی ذمہ داری ہے کہ اس عمر کے بچوّں کو تعلیم دلوائیں۔
- حکومتِ کرناٹک نے ہر ضلع میں اقامتی اسکول اور فلاحی مراکز قائم کئے ہیں جن میں 6 سے 14 سال کے بچہ مزدوروں کو تعلیم فراہم کی جاتی ہے۔

☆☆☆

U4U3Q1

سبق:20

خوشیوں کے تہوار

اس سبق کے مطالعہ کے بعد تم۔۔۔

- مدرسے میں منائے جانے والے قومی تہواروں اور جشن میں حصہ لوگے۔
- قومی تہواروں کی اہمیت کو جانو گے۔
- قومی نشانات کی پہچان کروگے اور ان کا احترام کرنا سیکھو گے۔

اپنی ماں کے ساتھ آسمان پر اُڑ رہے بگلہ نے مدرسہ کے آنگن میں جاری جشن کو دیکھا۔



یہ قومی تہوار
کیا ہوتا ہے؟

کسی ملک کو قوم کے نام سے بھی جانا
جاتا ہے۔ ملک کے لوگ ایسے تہوار مناتے ہیں۔
جو قومی اعتبار سے اہمیت رکھتے ہیں۔ انہیں ملک کے کونے کونے
میں منایا جاتا ہے۔ انہیں قومی تہوار کہتے ہیں۔

معلوم کرلیں:

عام طور پر ملک اور قوم جیسے الفاظ کو بدل بدل کر استعمال کیا جاتا ہے۔ لیکن مخصوص جغرافیائی رقبہ رکھنے والے علاقے کو ہی ملک کہتے ہیں۔ ایک ہی طرح کی تاریخ و تہذیب اور ہم سب ایک ہیں کا جذبہ رکھنے والا ملک ہی قوم کہلاتا ہے۔

کیا صرف یومِ آزادی
ہی ہمارا قومی تہوار ہے۔

نہیں بیٹا! اور دوسرے بھی قومی تہوار ہیں۔
ہندوستان کو جمہوریت حاصل ہونے کی یاد میں _____ کو
یومِ جمہوریہ مناتے ہیں۔ اسی طرح _____
کو گاندھی جی کی پیدائش کے دِن پر گاندھی جینتی
مناتے ہیں۔

درج بالا خالی جگہوں میں صحیح تاریخ لکھئے۔

اسی طرح کرناٹک کے تشکیل پانے کی خوشی میں
نومبر 1 کو کرناٹک کے سبھی لوگ خوشی کے ساتھ تہوار کے
طور پر راجیوتسوا مناتے ہیں۔

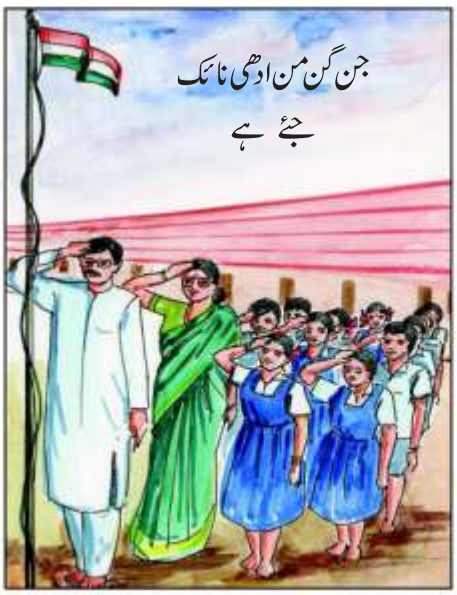
معلوم کرلیں:

روایتی طور پر اپنے تہذیب وتمدّن کو بڑھاوا دینے کے لئے چند لوگ تہوار مناتے ہیں۔ انہیں ریاستی تہوار کہا جاتا ہے۔ ''دسہرا'' تہوار کو کرناٹک میں ریاستی تہوار کے طور پر منایا جاتا ہے۔

ماں نیچے دیکھو!
تمام طلبا اس طرح کیوں
ٹہرے ہوئے ہیں؟

اب وہاں پر قومی پرچم
کو لہرا کر قومی ترانا گایا جارہا ہے۔
اس لئے وہ تمام کھڑے ہوکر
عزّت واحترام
کررہے ہیں۔

وہ ہمارا
قومی
پرچم ہے



ماں !
اس لہراتے ہوئے
پرچم کو دیکھو۔

ان سوالات کے جوابات لکھو۔

1. یہ کیا ہے؟ اس میں کتنے رنگ ہیں؟ اور ان کے درمیان میں کیا ہے؟



2. مدرسوں میں قومی پرچم کب لہرایا جاتا ہے؟

3. مدرسے میں اسمبلی کے وقت تم کون کونسے گیت گاتے ہو؟

4. ہمارا ریاستی ترانہ کونسا ہے؟ اور قومی ترانہ کونسا ہے؟

ریاستی ترانہ: _____

قومی ترانہ: _____

5) قومی ترانہ اور ریاستی ترانہ گاتے وقت تم کس طرح ٹھہروگے؟



قومی نشان کو تم نے کہاں کہاں دیکھا ہے؟ ذیل میں لکھو۔

_____	_____
_____	_____
_____	_____



معلوم کرلیں:

- قومی نشان قومی پرچم اور قومی گیت ہمارے ملک کے اہم قومی علامات ہیں۔
- قومی علامات۔حُب الوطنی اتحاد و اتفاق اور میل میلاپ کے جذبے کو ابھارنے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔

تمہارے مدرسے میں منائے جانے والے قومی تہواروں کی فہرست تاریخ کے ساتھ تیار کرو۔ان میں سے کسی ایک پر تین یا چار جملے لکھو۔

یہاں پر ایک مدرسہ کی تصویر دی گئی ہے جہاں بچّے یوم اطفال منا رہے ہیں۔اس پر غور کرو۔



تصویر میں بتائے گئے بچّوں کے کام کی فہرست تیار کرو۔

تمہارے مدرسے میں یومِ اطفال کس طرح مناتے ہیں؟ اس دن تم کیا کرو گے؟ تین یا چار جملوں میں لکھو۔

معلوم کرلیں:



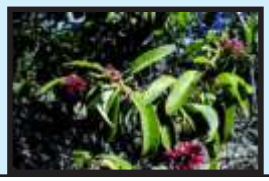
- کرناٹک کا پرچم کے رنگ
  دو ہیں..... پیلا اور لال



- ہمارا ریاستی جانور.....ہاتھی



- ہمارا ریاستی پھول.....کنول



- ہمارا ریاستی درخت.....صندل



- ہمارا ریاستی پرندہ.....نیل کنٹھ

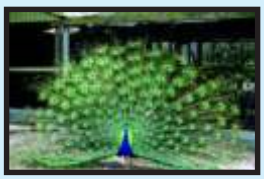
(blue jay)



- ہمارا قومی جانور.....شیر



- ہمارا قومی پھول.....کنول



- ہمارا قومی پرندہ.....مور



- ہمارا قومی درخت.....برگد



- ہمارا قومی پھل.....آم

☆☆☆

K5T5W8

سبق:21

کھوکھو.....ایک کھیل

اس سبق کے مطالعہ کے بعد تم۔۔۔

- مختلف کھیلوں اور ان کے اُصولوں کو سمجھ سکو گے۔
- کھیلوں کے ذریعہ سماجی مطابقت کو پہچانو گے۔
- میلوں اور سرکس جیسے تفریحات سے ہونے والی خوشی کو محسوس کرو گے۔

پچھلی جماعت میں تم نے اندرونی اور بیرونی کھیلوں سے متعلق جانا ہے۔تم نے مدرسے میں اساتذہ کی نگرانی میں کئی کھیل کھلیں ہوں گے۔

درج ذیل سوالات کے جوابات دیتے ہوئے یہ جان لو کہ تم کن کھیلوں سے واقف ہو۔

1. املی کے بیجوں کا استعمال کرتے ہوئے کھیلا جانے والا کھیل۔

2. لنگڑتے ہوئے کھیلا جانے والا کھیل۔

3. گیند اور بلّے سے کھیلا جانے والا کھیل۔

4. پانسے کے استعمال سے کھیلا جانے والا کھیل۔

5. کوڑیوں (سیپیوں) سے کھیلا جانے والا کھیل۔

6. پانی میں کھیلا جانے والا کھیل۔

7. گروہوں میں کھیلا جانے والا کھیل۔

8. ہاتھوں میں گیند کا استعمال کرتے ہوئے کھیلا جانے والا کھیل۔

9. تمہارے ضلع کا ایک مخصوص کھیل۔

10. میلے میں تم نے کون کونسے کھیل دیکھے ہیں؟

ذیل میں چند کھیلوں کے نام اور ان کھیلوں میں استعمال ہونے والی اشیاء کی تصاویر دی گئی ہیں۔ مناسب جوڑ لگاؤ۔

	ہاکی
	کرکٹ
	بیاڈمنٹن
	تیراندازی
	کیرم
	شترنج

کیا تم ان کھلاڑیوں کو جانتے ہو؟ یہ کن کھیلوں میں مشہور ہیں؟ دی گئی خالی جگہوں میں لکھو۔

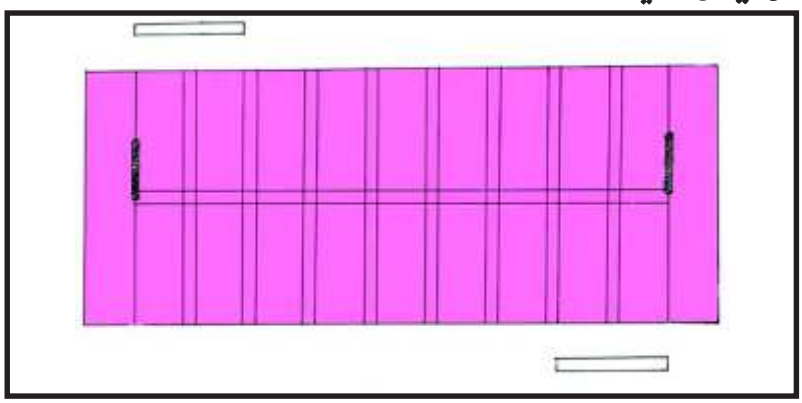
 سچن تنڈولکر	_____	 راہول ڈراوڈ	
 پی ٹی، اوشا	_____	 پرکاش پڈکوٹے	
 ابھینو بِندرا	_____	 مالنی ہولاّ	
 وشوانا تھن آنند	_____	 دھن راج پلاّئی	
 ممتا پوجاری	_____	 ثانیہ مرزا	

تمہارے مدرسے میں ساتھیوں کے ساتھ کھیلے ہوئے کوئی چار بیرونی کھیلوں کے نام لکھو۔

_____ _____

_____ _____

چوتھی جماعت کے طلبا خوشی سے جھوم اٹھے تھے اور وہ اپنی معلّمہ کا انتظار کر رہے تھے۔ وہ کھو، کھو کھیل سے متعلق سمجھانے کے لئے انہیں کھیل کے میدان میں لے جانے والی تھیں۔ معلّمہ نے طلبا کو کھو کھو کے میدان لے کر گئیں اور انہیں میدان دکھایا۔



سارے طلبا کھو، کھو کے میدان کا چکر لگانے چلے گئے۔ وہاں سے واپس اپنی معلّمہ کے پاس لوٹنے پر معلّمہ سے سوالات پوچھنے لگے۔

خاکے میں دکھائے گئے کھو، کھو میدان کو دیکھو اور معلّمہ کے پوچھے ہوئے سوالات کے جوابات لکھو۔

کھو، کھو کے میدان کی شکل کیسی ہے؟

_____

کھو، کھو کے میدان میں کتنے کھمبے موجود ہیں؟

_____

دونوں کھمبوں کے درمیان کتنے مربع موجود ہیں؟

_____

دونوں کھمبوں کے درمیان کتنی لکیریں کھینچی گئی ہیں؟

_____

معلّمہ نے دو گروہ بنائے۔ ہر گروہ میں 12 طلبا موجود تھے۔اس میں ایک بھاگنے والا گروہ اور ایک پیچھا کرنے والا گروہ۔

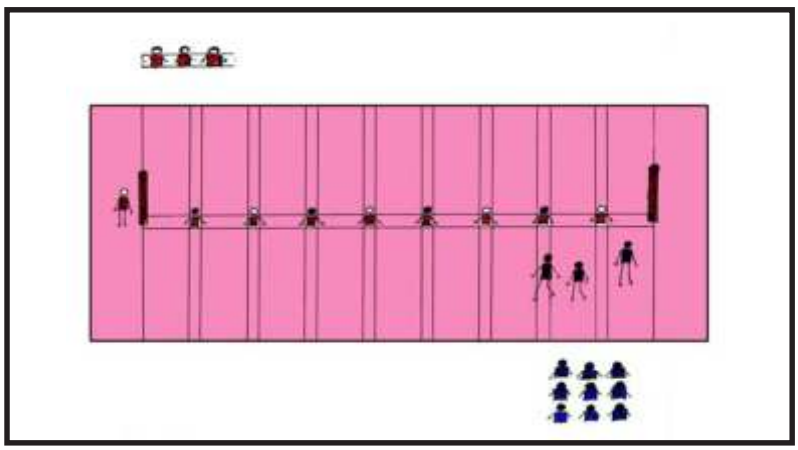
معلّمہ نے کھیل کے اصول اور اسے کھیلنے کے طریقے کو تفصیلاً بیان کیا۔



معلوم کرلیں۔ اُصول

- کھوکھو کے کھیل میں دو باریاں ہوتی ہیں۔ ہر باری میں بھاگنے اور چھونے کی دوڑ ہوتی ہے۔ ہر باری میں 7 منٹ کا وقفہ ہوتا ہے۔
- کھو،کھو کی ٹیم میں جملہ 12 کھلاڑی ہوتے ہیں۔ان میں 9 کھلاڑی کھیلنے والے اور 3 متبادل کھلاڑی ہوتے ہیں۔

معلّمہ کی رہنمائی میں طلبہ نے کھیل کی شروعات کی۔ درج ذیل خاکے کو دیکھ کر کھیل کھیلنے کے طریقہ کو لکھو۔



کھو،کھو کھیل کے میدان میں کتنے کھلاڑی بیٹھے ہوئے ہیں؟

_____

کھمبے کے نزدیک کتنے کھلاڑی ٹھہرے ہوئے ہیں؟

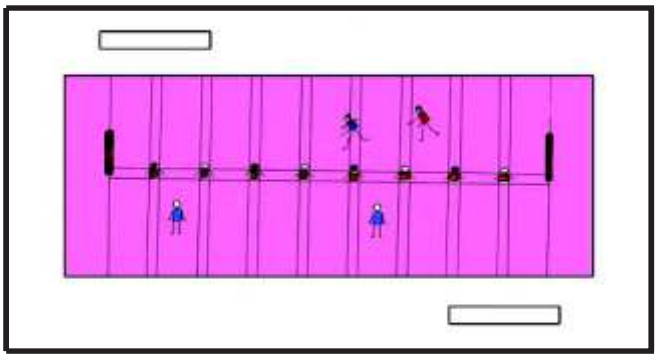
_____

میدان میں کھلاڑی کس طرح بیٹھے ہوئے ہیں؟

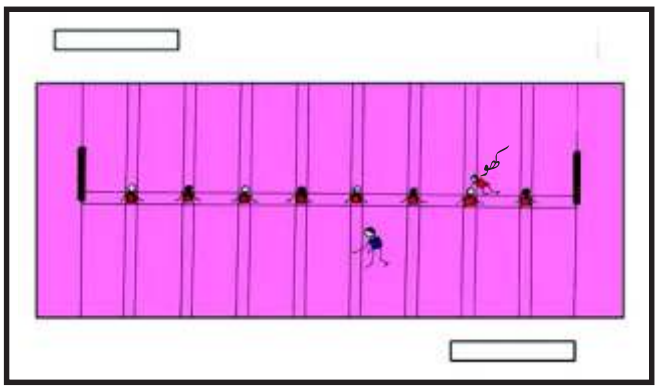
_____

میدان میں کتنے کھلاڑی داخل ہوئے ہیں؟

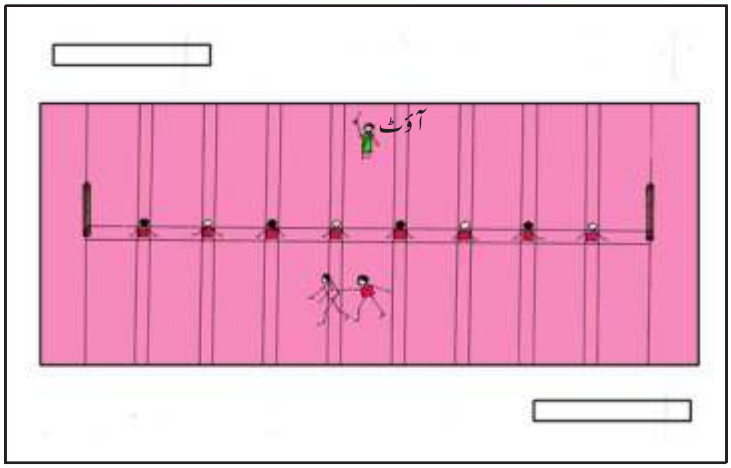
میدان کے قریب کتنے گروہ بیٹھے ہیں؟ ہر گروہ کے کتنے کھلاڑی ہیں؟



اس تصویر میں کیا چل رہا ہے؟

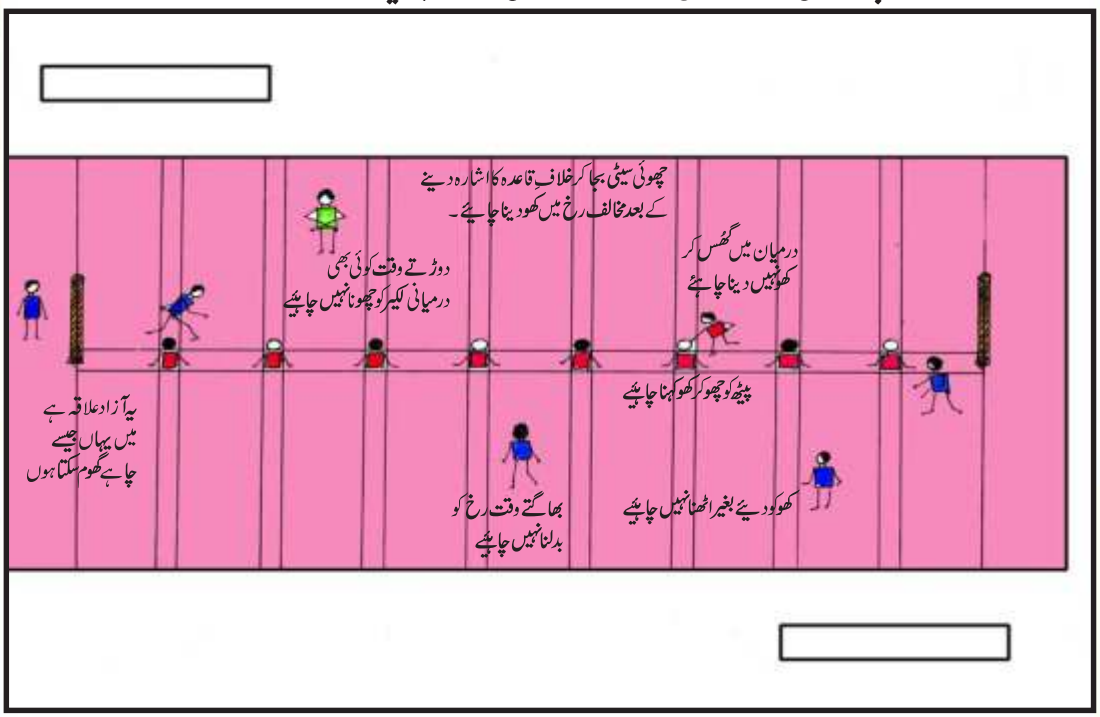


چھونے والا کیا کر رہا ہے؟ اور کیا کہہ رہا ہے؟

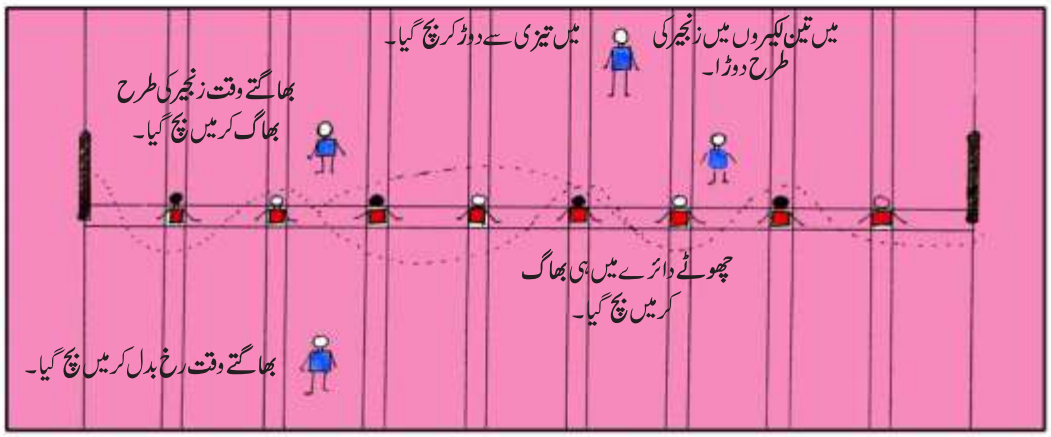


معلّمہ نے بھاگنے والے کو باہر (out) ہونے کے لئے کیوں کہا؟

معلّمہ نے دوبارہ کھیل کے اصولوں کو خاکے کا استعمال کر کے سمجھایا۔



طلباء سمجھ گئے کہ اگر وہ ان اصولوں کی پابندی نہیں کریں گے تو خلاف قانون سمجھا جائے لگا۔
دوسرے گروہ کے طلبا یہ گفتگوں کرنے لگے کہ انہوں نے کھیل کس طرح کھیلا بھاگنے والے طلبا کس طرح باہر ہونے سے بچ گئے.....وغیرہ وغیرہ۔



کھیل کے بعد معلّمہ اور طلبا جماعت واپس لوٹ گئے۔

کھیلو اور خوشی مناؤ:

اپنے استاد اور ساتھیوں کی مدد سے کھو، کھو، کا میدان تیار کرو اور اپنے ساتھیوں کے ساتھ کھیل کھیلو۔

کھو، کھو، کھیل کے چار اصولوں کو تحریر کرو۔

1. _____
2. _____
3. _____
4. _____

اب تک تم نے کھو، کھو کے اصولوں کو جان لیا ہے۔

اسی طرح دوسرے کھیلوں کے اصولوں کو بھی جاننے کی کوشش کرو۔ تمہارے پسندیدہ کھیل کے اُصولوں کو لکھو۔

گروہی کھیل کے کیا فائدے ہیں؟ تمہارے ساتھیوں کے ساتھ بحث کرو اور لکھو۔

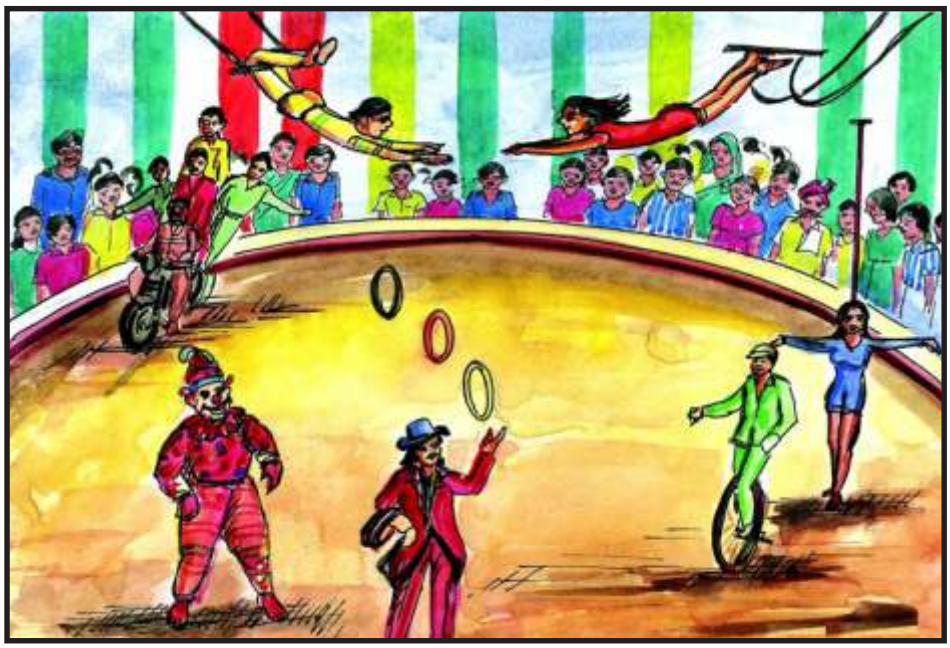


معلوم کرلیں:

گروہی کھیل کھیلتے وقت امداد باہمی۔ میل میلاپ حوصلہ افزائی۔ اصول کی پابندی۔ دوستی اور مقصد کو پانے کا پکا ارادہ وغیرہ جیسی خوبیاں ہونے سے معاشرتی رشتے پنپتے ہیں۔

کھیلوں سے ہمیں خوشی حاصل ہوتی ہے۔ اسی طرح میلے اور کرتب گاہوں کے ذریعے بھی خوشی حاصل ہوتی ہے۔

میلے سے متعلق تم تو پہلے سے ہی جانتے ہو۔ یہاں پر سرکس کی ایک تصویر دی گئی ہے۔ غور کرو۔



سرکس کی کن کن خصوصیات پر تم نے غور کیا ہے؟ فہرست تیار کرو۔

تمہارے دیکھے ہوئے یا سنے ہوئے سرکس سے متعلق چند جملے لکھو۔

تمہارے ضلع کے مشہور میلے سے متعلق اپنے بزرگوں سے معلوم کرواور چند جملے لکھو۔

_____

_____

_____

_____



معلوم کرلیں:

- مشہور سرکس کمپنیوں کی تعداد اب کم ہورہی ہے۔اس کی خاص وجوہات کیا ہیں؟
- سرکس میں جانوروں کے استعمال سے دل بہلائی کرنا۔جانوروں کو تکلیف دے کر تربیت دینا وغیرہ غلط ہے۔اسلئے ''جانور بہبود انجمنیں'' (Animal Welfare Organization) اُسکی مخالفت کررہی ہیں۔
- عوام کو ٹیلی ویژن، کمپیوٹر اور موبائل وغیرہ جیسی اشیاء سے آسانی کے ساتھ دل بہلائی ہورہی ہے۔ اس وجہ سے بھی کرتب گاہوں میں دلچسپی کم ہورہی ہے۔
- ماہر اداکاروں کی کمی، اوران کی حوصلہ افزائی میں کمی واقع ہوئی ہے۔
- کرتب گاہوں کے اداکاروں کی ضروری سہولیات بہت مہنگی ہوگئی ہیں۔

معلوم کرلیں:

- پرکاش پڈکوٹے قومی خطاب جیتنے والے سب سے کم عمر بیاڈمنٹن کھلاڑی ہیں۔
- کھو،کھو کھیل میں ''رانی لکشمی'' کا تمغہ جیتنے والی عورت کرناٹک کی اوشا انت رامن ہیں۔
- 1981 میں وینس سرکس بنگلور شہر میں آگ کے حوالے ہوگیا تھا۔جس میں 92 لوگ ہلاک ہوگئے تھے اور 300 سے زائد لوگ زخمی ہوگئے تھے۔
- پہلے سرکس میں جانوروں کی نمائش لوگوں کو مرغوب کرنے کا اچھا ذریعہ تھا۔لیکن آج کل جانوروں کے استعمال اورانہیں تکلیف دے کر تربیت دینے کے طریقے پر روک لگائی جارہی ہے۔

2012 کے اولمپک کھیلوں میں تمغہ حاصل کرنے والے کھلاڑی۔



وجئے کمار



گگن نارنگ



یوگیشوردت



سوشیل کمار



گریش



میری کوم



سائینا نہوال

- اُوپر کی تصویر میں کھلاڑیوں کے نام دئے گئے ہیں ان سے کھیلے گئے کھیلوں کے نام خانوں میں درج کرو۔
- 2016 کے اولمپک کھیلوں میں تمغہ حاصل کرنے والے ہندوستانی کھلاڑیوں سے متعلق جانکاری حاصل کرو۔ (اپنے اُستاد یا بزرگوں سے مدد لو)۔

☆☆☆

A3D8G3

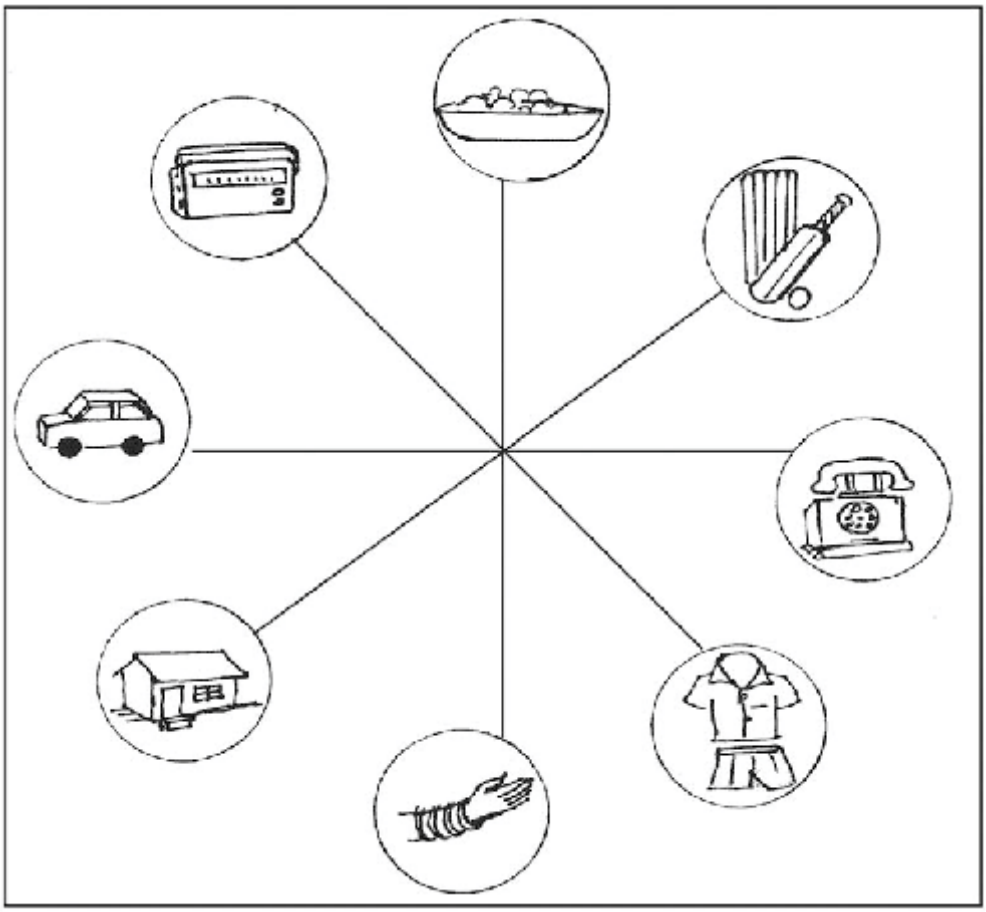
سبق:22

سہولتوں کا سُدھار

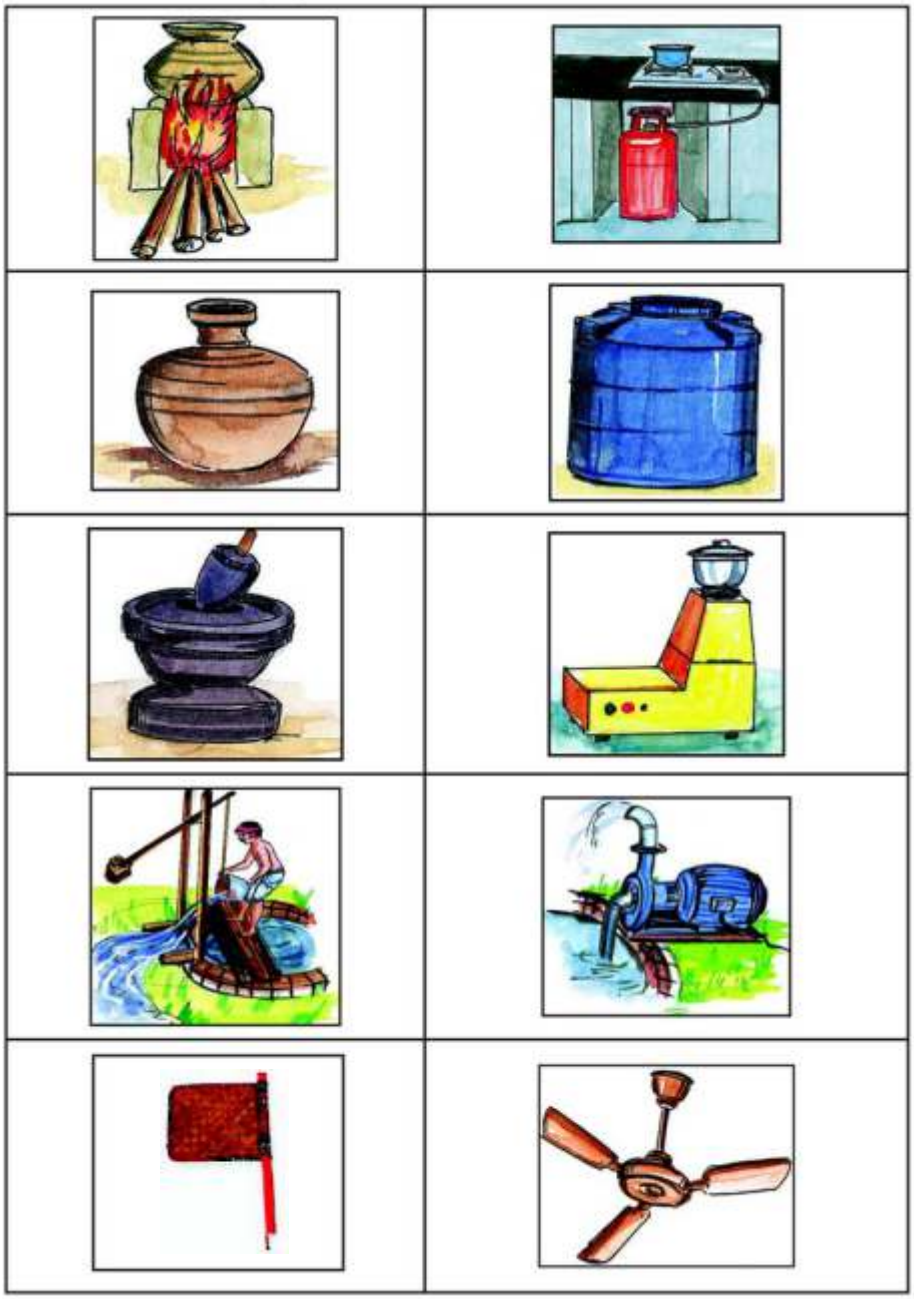
اس سبق کے مطالعہ کے بعد تم۔۔۔

- قدرتی وسائل اور تخلیق کاری انسانی زندگی کے طرز حیات کو کیسے بدل سکتے ہیں مثالوں کے ذریعہ بیان کرسکو گے۔

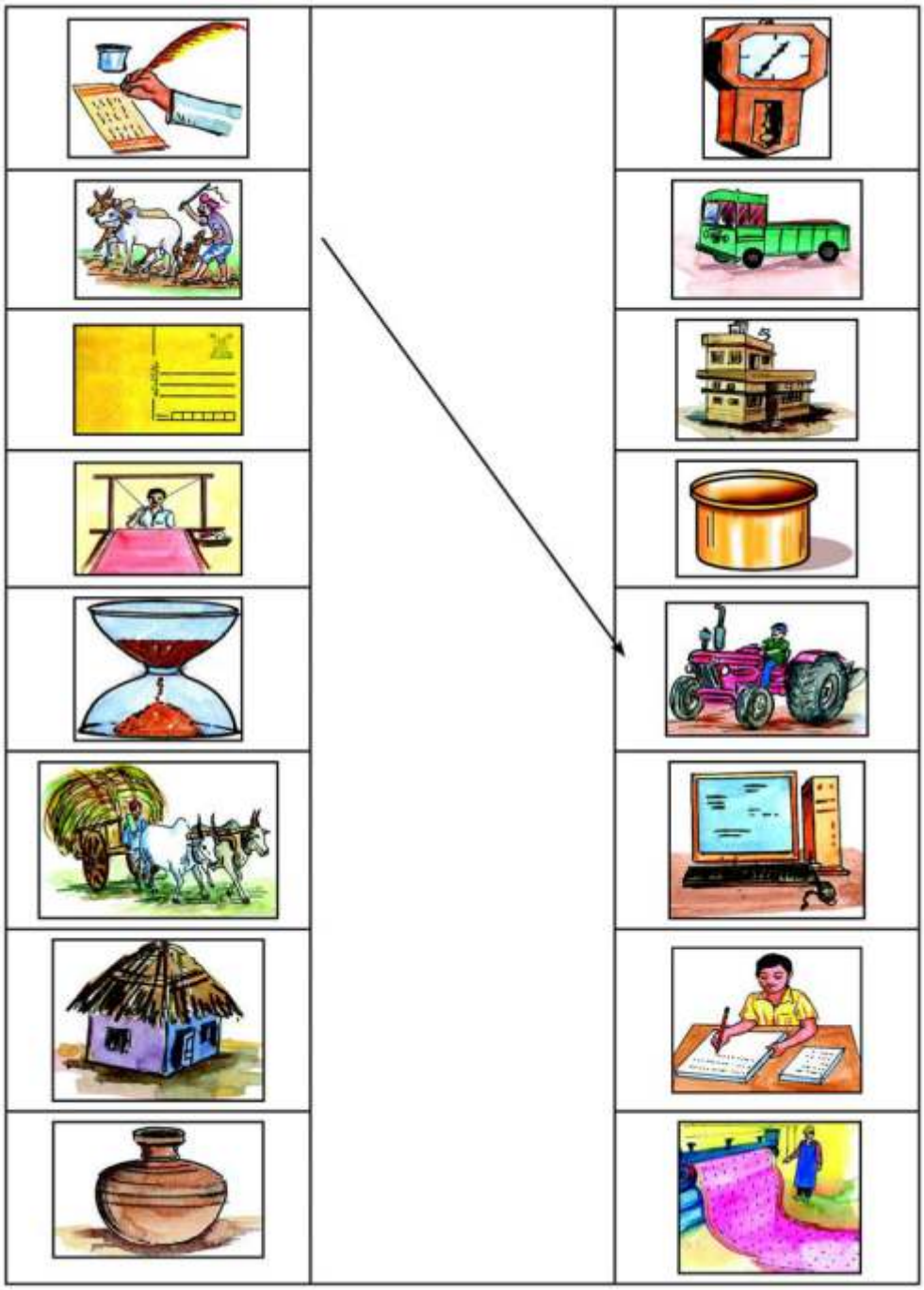
نیچے دی گئی تصاویر میں سے زندہ رہنے کے لئے ضروری اشیاء کی تصویروں میں رنگ بھرو۔



نیچے دی گئے تصاویر پر غور کرو۔ قدیم زمانے میں اور آج کل استعمال کی جانے والی ضروری اشیاء کے درمیان فرق تلاش کرو۔



مثال کی طرح درج ذیل کے جوڑ لگاؤ۔

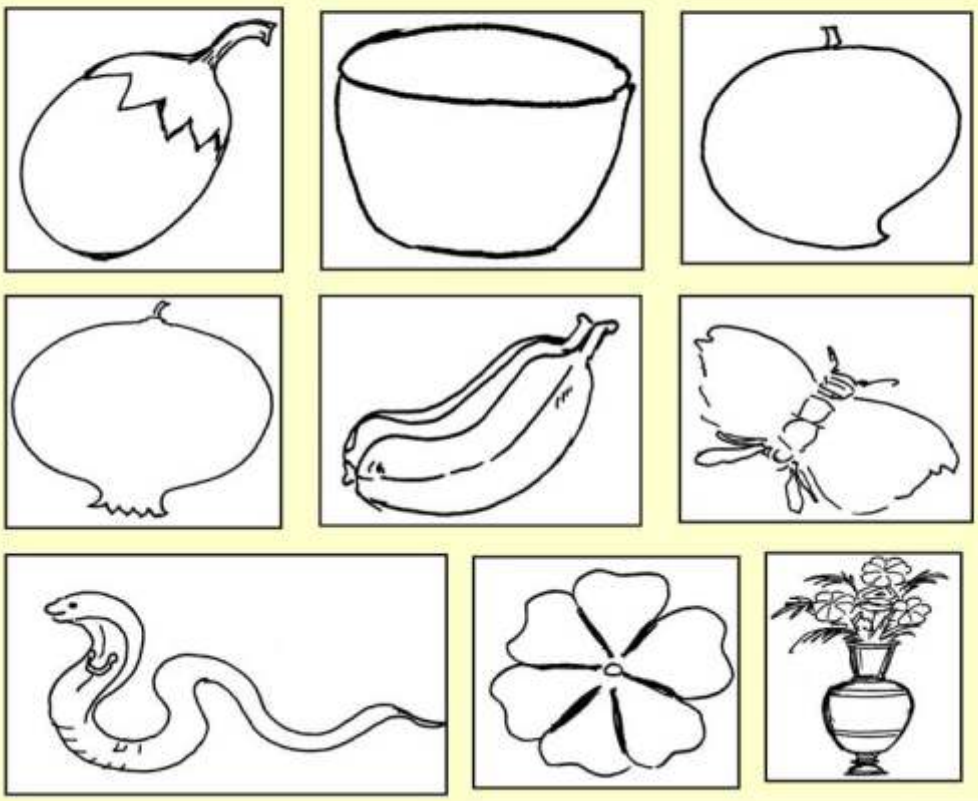


معلوم کرلیں:

سائنس اور تکنالوجی کی مدد سے انسان نے کئی قدرتی وسائل کو استعمال کرنا سیکھ لیا ہے۔ مثلاً مشینوں، برتنوں گھر کی تعمیر میں دھاتوں کا استعمال، ٹراکٹر، ٹرک، بس، پانی سینچنے والے پمپ، ڈیزل یا پٹرول کا استعمال، درختوں کے مغز سے کاغذ کی تیاری وغیرہ۔ ان میں اپنی تخلیق کاری شامل کرتے ہوئے مختلف اقسام کی مشینیں تیار کرنا بھی سیکھ لیا ہے۔ اس طرح انسان قدرتی وسائل اور اپنی تخلیق کاری سے اپنی زندگی کو آسان اور آرام دہ بنالیا ہے۔

خود کرو:

1. تمہارے بزرگوں کی مدد سے نیچے دی گئی تصاویر کی طرح مختلف مٹی کے نمونے بناؤ اور رنگ بھرو۔



2. مختلف اقسام کے اناج، منکے، رنگین کاغذ اور کپڑوں کے ٹکڑوں کے استعمال سے تمہاری پسند کے نمونے بناؤ۔ تمہارے بزرگوں کی مدد لو (تصاویر، مبارکبادی کے کارڈ یں سجاوٹی اشیاء)

3. مختلف اقسام کے برتنوں کے تصاویر بناؤ جو تم نے دیکھے ہیں۔ انہیں ہم کہاں استعمال کرتے ہیں؟ تصویر کے نیچے تمہاری رائے لکھو۔

معلوم کرلیں:

- چارلس بابیج نامی انگریزی ریاضی دان نے 1837 میں پہلا کمپیوٹر بنایا۔ اس لئے کئی لوگ بابیج کو ''بابائے کمپیوٹر'' کہتے ہیں۔
- دھاتیں سخت اور چمکدار ہوتی ہیں۔ ان کو ہم مختلف اشکال دے سکتے ہیں۔ ان کو صاف کرنا بہت آسان ہے یہ کہنا غلط نہیں ہوگا کہ۔ ''دھاتوں کے بغیر کوئی کام نہیں ہوسکتا''
- امریکہ میں اسٹیاچو آف لیبرٹی بنانے میں 3,50,000 کلوگرام تانبہ استعمال کیا گیا ہے۔
- مٹی کے برتن میں کھانا پکانے کا رواج کم ہو رہا ہے۔ تخلیق کاری کے استعمال سے گلدان، گلدستے وغیرہ بنائے جاتے ہیں جن کو گھروں کی سجاوٹ کے لئے استعمال کیا جاتا ہے مٹی کے برتن بنانے کے طریقے میں بہتری واقع ہوئی ہے۔

☆☆☆

W7M6K4

سبق:23

لباس کی قسمیں

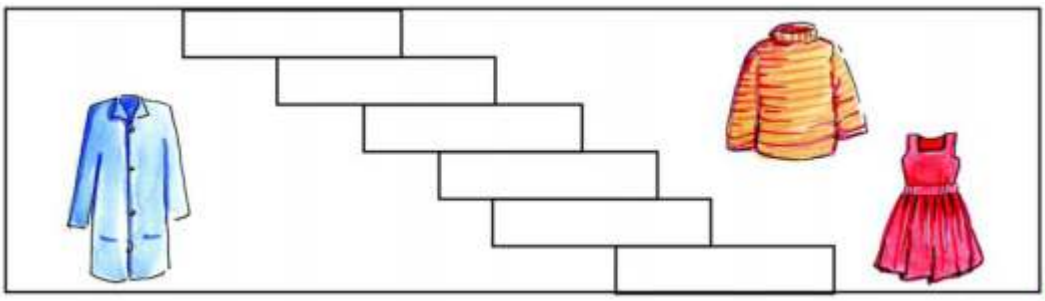
اس سبق کے مطالعہ کے بعد تم۔۔۔

- لباس کے مختلف اقسام، کپڑوں کی تیاری میں استعمال ہونے والے رنگ اور نقش نگاری سے متعلق بحث کروگے۔
- الگ الگ ضلعوں میں استعمال ہونے والے مختلف لباس سے متعلق جانکاری حاصل کروگے۔
- کپڑوں کے ٹکڑوں کو اکٹھا کر کے لباس کا نمونہ تیار کروگے۔



بھوک دور کرنے کے لئے غذا ہے تو رہنے کے لئے گھر۔اسی طرح جسم کو ڈھکنے کے لئے لباس ہے۔لباس کپڑوں سے بنتا ہے۔کپڑے دھاگے سے تیار کئے جاتے ہیں۔لباس کئی قسم کے ہوتے ہیں۔گرمیوں اور سردیوں میں پہننے کے لئے الگ الگ لباس استعمال کئے جاتے ہیں۔ بہرحال ہر کسی کو لباس کی ضرورت ہوتی ہے۔

تم نے الگ الگ قسم کے لباس پہنے ہیں۔یہاں اُن کے نام درج کرو۔



خود کرو:

الگ الگ طرح کے دھاگوں سے تیار ہونے والے کپڑوں کے ٹکڑوں کو چسپاں کر کے ان میں استعمال ہوئے دھاگوں کے نام لکھو۔

میں کون ہوں؟

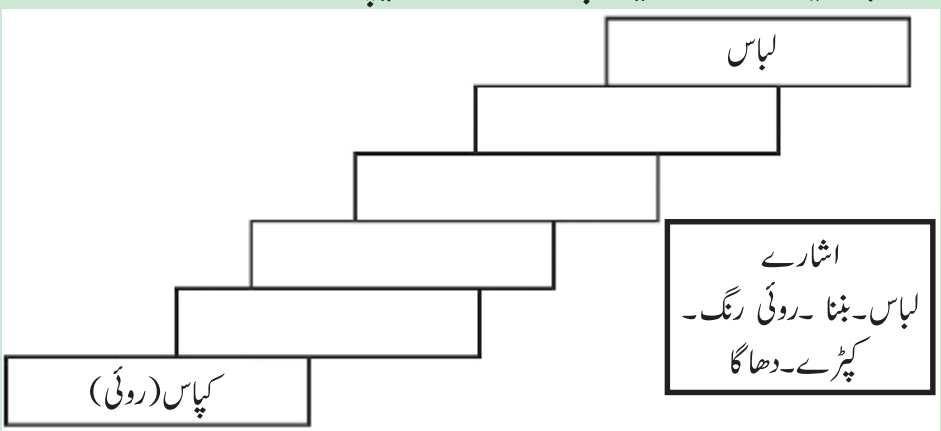
میں اُون سے بنتا ہوں اور سردیوں میں پہنا جاتا ہوں۔

گرمی میں لوگ مجھ سے بنے کپڑے پسند کرتے ہیں۔ کسان مجھے کھیتوں میں اُگاتے ہیں۔

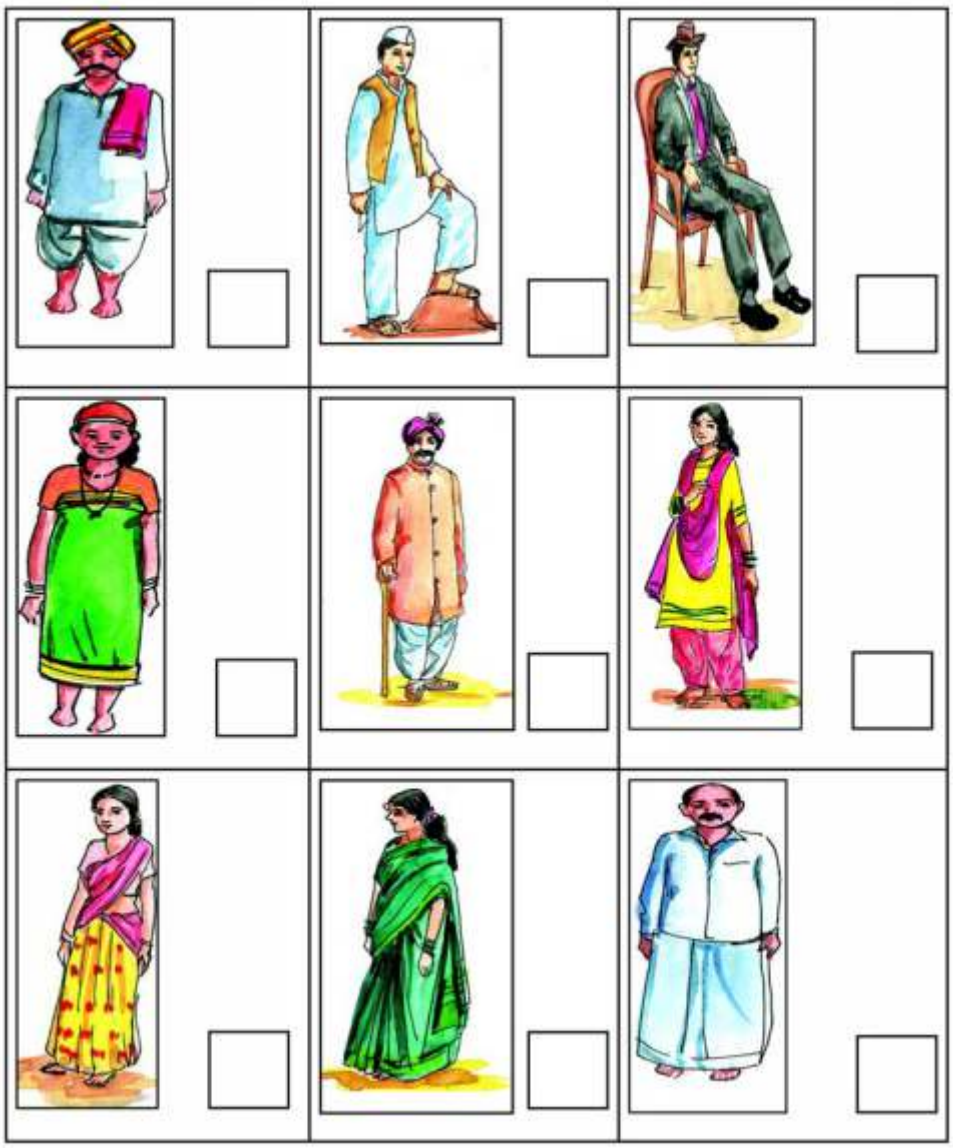
خودکرو:1. کپڑوں کے چھوٹے ٹکڑوں کا استعمال کرتے ہوئے چھوٹے لباس کے نمونے تیار کرو۔ یہاں پر چسپاں کرو۔

2. طرح طرح کے لباس کے خاکوں کو اکٹھا کرو۔ یہاں پر چسپاں کرو۔

لباس تیار ہونے کے طریقے کو پتہ لگا کر درج کرو۔ نیچے دئے گئے لفظوں کو دیکھو۔



ذیل میں چند تصاویر دی گئی ہیں عام طور پر تمہارے گاؤں کے لوگ کس طرح کے لباس پہنے ہیں۔اس پر (✓) کا نشان لگاؤ۔



ہماری ریاست کے الگ الگ علاقوں کے لوگ کس طرح کے لباس استعمال کرتے ہیں؟ اس سے متعلق تمہارے ساتھی اور اساتذہ کے ساتھ مدرسے میں گفتگو کرو۔

مختلف موسم میں استعمال ہونے والے لباسوں کے نام لکھو۔

موسم برکھا : _____ _____ _____

موسم سرما: _____ _____ _____

موسم گرما: _____ _____ _____

سلائی کر کے استعمال کئے جانے والے تین لباسوں کے نام لکھو۔

سلائی کے بغیر استعمال کئے جانے والے تین لباسوں کے نام لکھو۔

خود کرو:

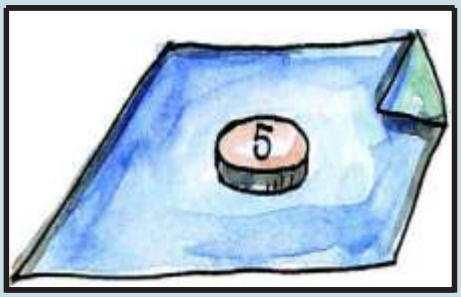
1. آسانی سے دستیاب ہونے والی اشیا جیسے۔ترکاری پھول پھل (جاسوت کے پتے۔پھول، شلغم، ہلدی) کا استعمال کر کے رنگ تیار کرو۔
2. سفید کپڑے کے ٹکڑے پر رنگ کرو۔نقش ونگاری کے لئے کٹی ہوئی بھینڈی۔مولی۔وغیرہ کا استعمال کرو۔



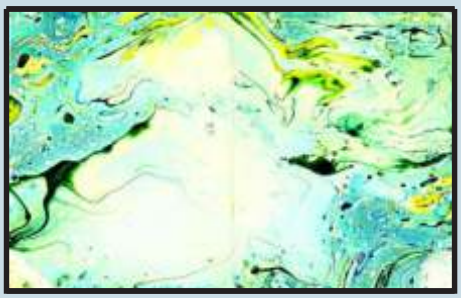


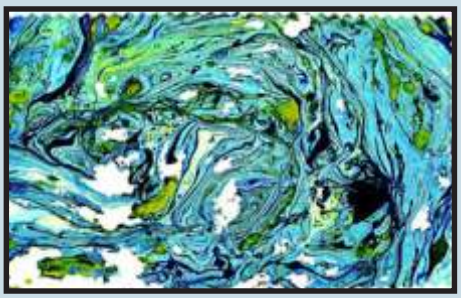
3. ایک کپڑے میں سکّے کو مضبوطی سے باندھ کر اُسے رنگ والے پانی میں ڈبودو اور سوکھنے کے بعد کھول کر دیکھو۔





4. تین یا چار طرح کے رنگ پانی میں ڈالو اور اس میں سفید کپڑا یا کاغذ ڈبو کر فوری نکال لو۔ اسے احتیاط کے ساتھ لگاؤ اور سوکھنے کے بعد دیکھو۔





5. اپنے انگوٹھے کو مختلف رنگوں میں ڈبو کر سفید کاغذ پر نقش بٹھاؤ۔



6. روئی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں کو مختلف رنگو میں ڈبو کر مختلف نمونے تیار کرو۔





معلوم کرلیں:

- شروعات میں کپڑوں کو چمڑا، روئی، پتے اور چارے کے استعمال سے تیار کیا جاتا تھا۔
- آجکل پودوں کے ریشے، ریشم، نائلان اور کئی طرح کے ریشے موجود ہیں۔ان سے کئی قسم کے کپڑے تیار کئے جاتے ہیں۔ پیڑ پودوں اور کیمیائی طریقے سے تیار کے جانے والے رنگوں کا استعمال کرتے ہوئے کپڑوں کو دلکش بنایا جاتا ہے۔ یہ انسانی کاری گری کی ایک عمدہ مثال ہے۔
- ہندوستان میں سب سے زیادہ ریشم کی پیداوار ریاست کرناٹک میں ہے۔
- ہندوستان میں 70% ریشم کی پیداوار ریاست کرناٹک میں ہوتی ہے۔ بنگلورو کے دیہی ضلع، رام نگر ضلع اور میسورو ضلع میں ریشم کی پیداوار سب سے زیادہ ہے۔
- ایک کیڑے/ پتنگے کے جسم سے نکلنے والا لعاب ہی ریشم بنتا ہے۔
- باگل کوٹ ضلع کے اِلکل نامی گاؤں میں تیار ہونے والی ساڑیاں ہی ''اِلکل ساڑیوں'' کے نام سے دنیا بھر میں مشہور ہیں۔
- ریاست کرناٹک کے روایتی لباس مردوں کے لباس : دھوتی، قمیص، تولیہ۔
  عورتوں کے لباس : ساڑی صدری یا لیہنگا اوڑھنی۔

☆☆☆

G5C1H3

سبق:24

بادل کا سفر

اس سبق کے مطالعہ کے بعد تم۔۔۔

- زمین تمام جانداروں کا مسکن ہے۔ یہاں زندہ رہنے کے لئے ضروری اشیاء جیسے ہوا مٹی اور پانی موجود ہے۔ اُس کی ستائش کرو گے۔
- ہوا اور مٹی کی اہمیت کو پہچانو گے۔
- مختلف موسموں میں واقع ہونے والی تبدیلیوں کو پہچانو گے۔





یہ میں کہاں آ گیا ہوں؟
یہاں پر کتنی گرمی ہے۔ یہاں ہر جگہ ریت کا
انبار ہے۔ تیز ہوائیں چل رہی ہیں۔
کوئی بھی درخت نظر نہیں آتا۔
بچّوں اب میں ریگستان میں ہوں۔





میں ہوا میں اُڑتے ہوئے
اوپر آ گیا ہوں۔ یہ علاقہ کتنا ہموار اور وسیع ہے یہاں کی مٹی
بہت زرخیز ہے۔ کیونکہ بہنے والے دریا اپنے ساتھ ذخیرہ مٹی
اپنے ساتھ لاتی ہیں۔ یہ میدان ہے۔ یہ بہت بڑا ہے۔
یہ زراعت کے لئے موزوں ہے۔
تیز ہوا چل رہی ہیں۔





میں اوپر اور اوپر تیر رہا ہوں۔
جس جگہ میں ہوں وہ سطح مرتفع ہے۔
یہ بہت وسیع اور ہموار ہے۔
یہ سمندری سطح سے تھوڑا اوپر ہے۔





میں بہت بلندی پر ہوں
یہ ٹیلوں کا سلسلہ دیکھو۔ یہ تقریباً سمندری سطح
سے 600 میٹر بلند ہیں۔ بچوں یہ دیکھو ندی
پہاڑ سے نیچے بہہ رہی ہے۔ نیچے دیکھو بہنے والی
ندی وادی میں شامل ہوگئی ہے۔
کتنی چھوٹی نظر آ رہی ہے۔





دو پہاڑوں کے درمیان تنگ
علاقے کو وادی کہتے ہیں۔
بعض اوقات یہاں ندی
کے بہاؤ کو دیکھ سکتے ہیں۔



واہ
یہاں آبشار بھی ہے۔



پہاڑ کی چوٹی سے
پانی بڑی گہرائی میں گرنے سے آبشار بنتے ہیں۔
واہ ! یہاں دیکھو۔ کیا خوبصورت نظارہ ہے
کوئی آبشار کا نام بتاؤ جو تم جانتے ہو؟





واہ! تیز ہوائیں چل رہی ہیں۔
اب میں پہاڑوں، وادی آبشاروں کے اوپر سے
جا رہا ہوں ہوا کی رفتار بہت
تیز ہوگئی ہے۔



میں پہاڑ کے
قریب آ گیا ہوں۔

تم کیا سوچ رہے ہو؟
کیا تم جاننا چاہتے ہو کہ پہاڑ کیا ہے؟ پہاڑ
بہت اونچے ہوتے ہیں۔ یہ سمندری سطح سے
ہزار میٹر سے زیادہ بلند ہوتے ہیں۔
چند مقامات پر پہاڑ برف سے
ڈھکے رہتے ہیں۔





ٹیلے	پہاڑ



تم نے بادل کا سفر پڑھا ہے۔ سمندری ساحل، ریگستان، میدانی علاقہ ٹیلے اور پہاڑ زمین کے خوبصورت خطے ہیں۔ ان میں سے چند تمہارے اطراف ہو سکتے ہیں۔ انہیں پہچانو۔

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھو۔ (بادل کی مدد لو)

1. ٹیلے سمندری سطح سے کتنی بلندی پر ہیں؟

_____

2. ٹیلوں کے درمیان تنگ علاقے کو کیا کہتے ہیں؟

---

3. ہماری ریاست کرناٹک کے کسی تین مشہور آبشاروں کے نام لکھو۔
(معلّمات یا بزرگوں کی مدد لو)

---

4. زرخیز مٹی کہاں پائی جاتی ہے؟

تم جانتے ہو کہ انسان، حیوان، پرندے، کیڑے مکوڑے اور ہمہ اقسام کے نباتات زمین کے مختلف مقامات پر پائے جاتے ہیں۔ زمین پر زندہ رہنے کے لئے ہوا، پانی اور مٹی ضروری ہیں۔

ہوا

تم جانتے ہو کہ ہوا سانس لینے کے لئے ضروری ہے۔



اس تصویر پر غور کرو۔ کارخانے اور سواریاں دھواں خارج کرتے ہیں۔ یہ دھواں ہوا میں شامل ہو کر اِسے آلودہ کرتا ہے۔ آلودہ ہوا میں سانس لینے سے بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔

ہوا کی آلودگی کو کیسے روکا جا سکتا ہے؟ چار جملوں میں لکھو (تمہارے اساتذہ اور بزرگوں کی مدد لو)

پانی

تمام جاندار اجسام کے لئے پانی ضروری ہے۔ پانی اور اس کی اہمیت کے متعلق تم جان چکے ہیں۔



اس تصویر پر غور کرو۔ گندگی اور صنعتی فضول مادّے پانی کے ذخائر میں داخل ہوتے ہیں۔ چند لوگ پانی میں اپنی سواریاں دھوتے ہیں۔ چند لوگ کپڑے اور برتن دھوتے ہیں۔ اس سے پانی آلودہ ہو جاتا ہے۔ آلودہ پانی استعمال کے قابل نہیں ہوتا۔

پانی کو آلودہ ہونے سے روکنے کے لئے تم کونسے طریقوں پر عمل کروگے؟

_____

_____

_____

مٹی

جانداروں کے لئے مٹی نہایت ضروری ہے۔ پودوں کی نشو ونما، گھروں کی تعمیر اور اینٹ بنانے کے لئے مٹی ضروری ہے۔

آج کل پلاسٹک اور کیمیائی کھاد کے استعمال کرنے سے مٹی آلودہ ہو رہی ہے۔ مٹی کی آلودگی تم کیسے روک سکتے ہو؟ دو جملے لکھو۔

_____

_____

ہوا، پانی اور مٹی کو آلودہ ہونے سے روکو۔ ان کے تحفظ کے مراحل کے متعلق جانو۔ ان مراحل پر عمل کرتے ہوئے قیمتی قدرتی وسائل کا تحفظ کرو۔ کیونکہ یہ ہمارے لئے اور دیگر جانداروں کو زندہ رہنے کے لئے بہت ضروری ہے۔

موسم اور آب و ہوا

نیچے دی ہوئی تصاویر پر غور کرو۔ ان تصاویر کو صحیح جملوں سے جوڑ لگاؤ۔

ہوائیں چل رہی ہیں	
بہت گرمی ہے	
بادل چھائے ہوئے ہیں	
بارش ہو رہی ہے	

اوپر دئے ہوئے تصاویر میں جو حالات ظاہر کئے گئے ہیں۔ وہ ایک دن میں واقع ہونے والی تبدیلیاں ہیں۔ ان کو موسم کہتے ہیں۔ موسم کے متعلق گذشتہ جماعت میں مطالعہ کر چکے ہو۔ یاد کرو۔



معلوم کرلیں:

موسم ہر دن بدلتا ہے۔کسی مقام کے موسم کو 30 سے 35 سال تک مشاہدہ کیا جاتا ہے۔اس طویل عرصے کے موسم کو آب وہوا کہتے ہیں۔

لوگوں کی زندگی اور آب وہوا کے درمیان تعلق ہوتا ہے۔لوگوں کا لباس،گھروں کی تعمیر کارخانے،اور فصلیں آب وہوا پر منحصر ہوتے ہیں۔زیادہ بارش ہونے والے علاقوں میں ڈھلوان چھت والے گھر ہوتے ہیں۔زیادہ گرم اور کم بارش والے مقامات میں جوار،راگی جیسی فصلیں اگائی جاتی ہیں۔

موسم اور آب وہوا کے درمیان فرق لکھو۔

موسم	آب وہوا

اپریل اور مئی کے مہینے میں اسکول کو گرما کی چھٹی رہتی ہے۔ان دنوں میں تمہارے مقام پر موسمی حالات کیسے ہوتے ہیں؟

گرما کی چھٹی کے اختتام پر اسکول دوبارہ شروع ہوتے ہیں۔اُس وقت موسم کیسا ہوتا ہے؟

آب وہوا میں ہونے والی تبدیلیاں کس موسم میں واقع ہوتی ہیں؟

عام طور پر تین موسم ہوتے ہیں۔

1. موسم گرما
2. موسم باراں (بارش کا موسم)
3. موسم سرما

یہاں چند حالات دیئے گئے ہیں۔ یہ کونسے موسم سے تعلق رکھتے ہیں لکھو۔

نمبر شمار	حالات	موسم
1	ٹھنڈے پانی میں غسل کرنا	
2	اون کا لباس پہن کر گرم رہنا	
3	پنکھے کے نیچے بیٹھنا	
4	بارش کا سوٹ پہننا	
5	درختوں سے پتے گرنا	
6	چھتری کا استعمال کرنا	

موسم گرما میں زیادہ گرمی ہوتی ہے۔تمہارے پہننے کا لباس اور کھائی جانے والی غذا میں تبدیلی ہوتی ہے۔غور کرو۔

موسم گرما میں تم کونسی غذا کھاؤ گے؟

_____

_____

موسم گرما میں تم کونسا لباس پہنو گے؟

_____

_____



بارش کے موسم میں ہر جگہ پانی رہتا ہے۔لوگ چھتری پکڑ کر چلتے ہیں۔ بارش کے موسم میں کونسے آب و ہوائی حالات ہوتے ہیں؟ بعض اوقات تم آسمان پر بجلی کی چمک دیکھتے ہو اور اس کے فوراً بعد گرج کی آواز سنائی دیتی ہے۔

اس تصویر پر غور کرو اور اس کا نام یہاں لکھو۔



قوس وقزح (Rainbow) کب نظر آتا ہے؟

قوس وقزح میں تم کتنے رنگوں کی پہچان کرو گے؟ ان رنگوں کے نام یہاں لکھو۔

ٹھنڈ ہونے کا موسم ہی موسم سرما ہے۔ اس موسم میں لوگ گرم لباس پہنتے ہیں۔ موسم سرما میں درختوں کے پتے جھڑتے ہیں۔

موسم سرما میں کھائی جانے والی غذائی اشیاء کی فہرست بناؤ۔

موسمِ گرما، موسم سرما اور بارش کے موسم لوگوں کی زندگی میں کئی تبدیلیاں لاتے ہیں۔ ان کا اثر لباس، فصلوں اور غذائی عادات پر ہوتا ہے۔

معلوم کرلیں:

- ہمالیہ کا پہاڑی سلسلہ 2400 کلومیٹر لمبا ہے اور یہ برف سے ڈھکا ہوا ہے۔
- وادیاں 'V' یا 'U' نما ہوتے ہیں۔
- تبّت کا میدانی علاقہ دنیا کا چھت کہلاتا ہے۔
- بہتی ہوئی ندی کے ساتھ آنے والی مٹی سیلابی مٹی کہلاتی ہے۔
- بھارت کے مغرب میں ''تھار'' ریگستان ہے۔
- کرناٹک کی سب سے اونچی پہاڑی چوٹی مُلّیانا گری ہے۔ یہ سمندری سطح سے تقریباً 1925 میٹر اونچائی پر ہے۔
- آلودہ ہوا میں سانس لینے سے تپ دِق اور دمّہ جیسی بیماریاں لاحق ہوتی ہیں۔
- قبل از مانسون اور بعد از مانسونی ہوائیں بھارت میں بارش لاتی ہیں۔
- زمینی سطح کا آدھے سے زیادہ حصہ میدانی علاقہ ہے۔
- کشمیر شمالی بھارت کی ایک وادی ہے۔
- قوس وقزح میں سات رنگ ہوتے ہیں مگر یہ سات رنگ واضح طور پر نظر نہیں آتے۔
- 'VIBGYOR' ایک انگریزی لفظ ہے جس کو قوس وقزح کے سات رنگوں کو یاد رکھنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ حروف رنگوں کے پہلے حروف کو ظاہر کرتے ہیں۔

بنفشی	=	Violet	= V
اودا	=	Indigo	= I
نیلا	=	Blue	= B
سبز	=	Green	= G
زرد	=	Yellow	= Y
نارنجی	=	Orange	= O
سرخ	=	Red	= R

☆☆☆

J4H8N2

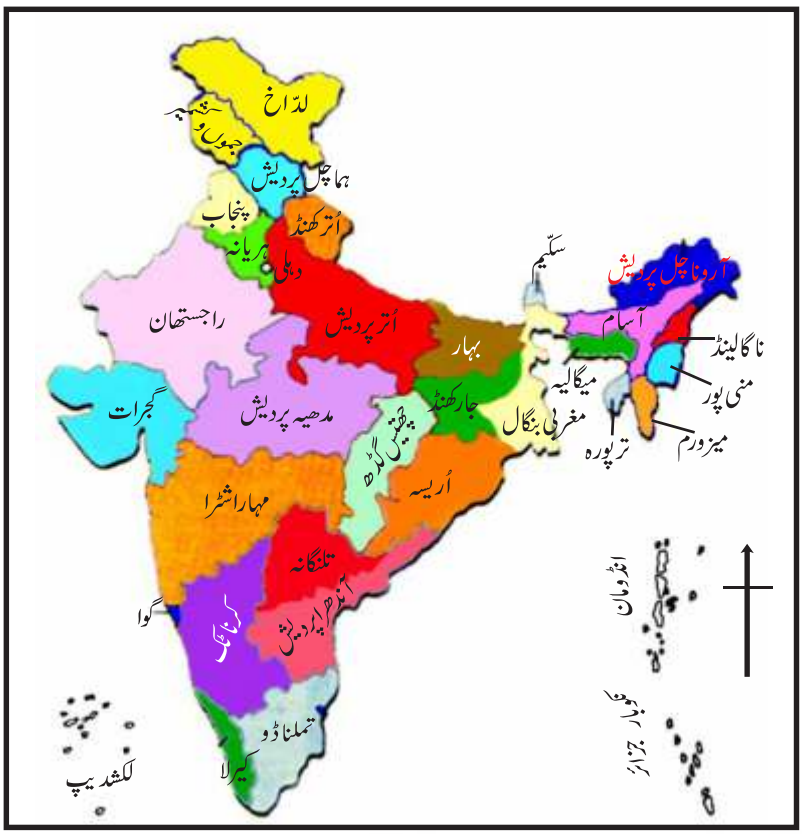
سبق:25

ہماری ریاست۔ ہماری شان

اس سبق کے مطالعہ کے بعد تم۔۔۔

- ہندوستان کے نقشے میں کرناٹک کی پہچان کروگے۔ ریاستِ کرناٹک کے طبعی خطّوں سے متعلق جانکاری حاصل کروگے۔
- ریاست کرناٹک کے مشہور تاریخی اور تفریحی مقامات کی پہچان کروگے اور ان کی اہمیت اور حفاظت کے جذبے کو اُبھار سکوگے۔

تم یہ جانتے ہو کہ کئی ضلعے جُڑ کر ایک ریاست بنتی ہے۔ اس طرح کی کئی ریاستیں مل کر بننے والا علاقہ ہی ملک ہے۔ ہندوستان ہمارا ملک ہے۔ درجِ ذیل نقشہ پر غور کرو۔ یہ ہمارا ملک ہندوستان کا نقشہ ہے۔



نقشے کی مدد سے ہندوستان میں موجود ریاستوں کے نام درجِ ذیل فہرست میں لکھو۔

نمبر شمار	ریاستوں کے نام

ہندوستان کی موجودہ جملہ ریاستوں کی تعداد _____ ہے۔

ہندوستان کے نقشے میں کرناٹک _____ سمت میں ہے۔

ہماری ریاست کرناٹک ہے۔کرناٹک میں 31 ضلعے موجود ہیں۔پچھلی جماعت میں تم نے تمہارے ضلع اوراس کے اطراف کے اضلاع سے متعلق جانکاری حاصل کی ہے۔

عادل نے کرناٹک کی پڑوسی ریاستیں اوران کی سمتوں کولکھا ہے۔اس کوغور سے دیکھو۔اگر غلط ہوں تو اسکی تصحیح کرو۔

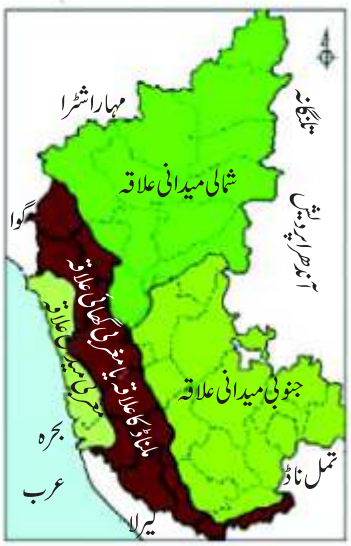
مشرق ۔ مہاراشٹرا: _____

مغرب ۔ آندھراپردیش اورتلنگانہ: _____

جنوب: ۔ کیرلااورتمل ناڈو : _____

شمال: ۔ گوا: _____

ہرریاست کی مخصوص طبعی خصوصیات ہوتی ہیں۔مثلاً پہاڑ۔ساحلی علاقے وغیرہ۔چندطبعی خصوصیات سے متعلق تم تو جانتے ہو۔طبعی خصوصیات اورآب وہوا کی بنا پر ہماری ریاست کو چار اہم خِطّوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔وہ اس طرح ہیں۔



مغربی ساحلی علاقہ

ملناڈ کا علاقہ یا مغربی گھاٹی علاقہ

شمالی میدانی علاقہ

جنوبی میدانی علاقہ

ان چار خطوں کے اندر آنے والے ضلعوں کے نام لکھو۔

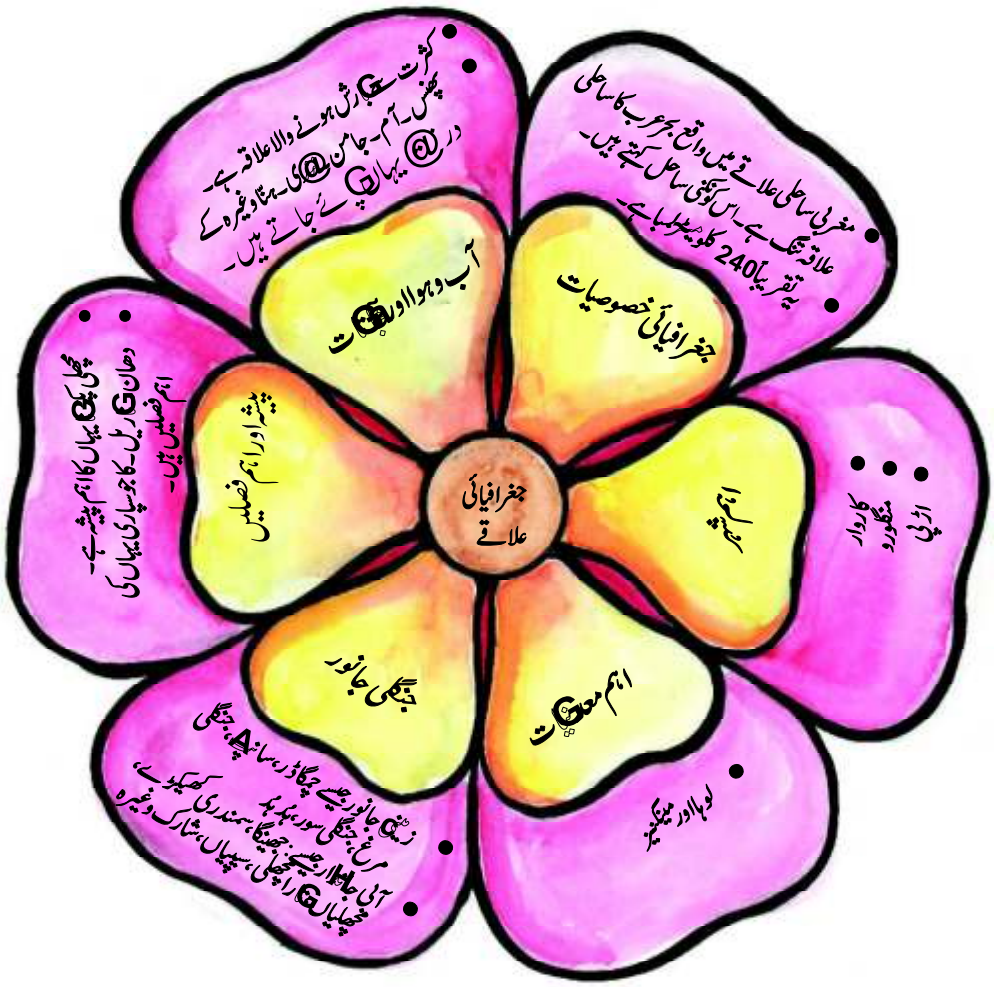
1. مغربی ساحلی علاقے والے ضلعے: _____

2. ملناڈ علاقے والے ضلعے: _____

3. شمالی میدانی علاقے والے ضلعے: _____

4. جنوب میدانی علاقے والے ضلعے: _____

خاکہ دیکھ کر مغربی ساحلی علاقے کی خصوصیات کو جانو۔



درجہ ذیل کے جوابات لکھو۔

1. مغربی ساحلی علاقے کا دوسرا نام کیا ہے؟

_____

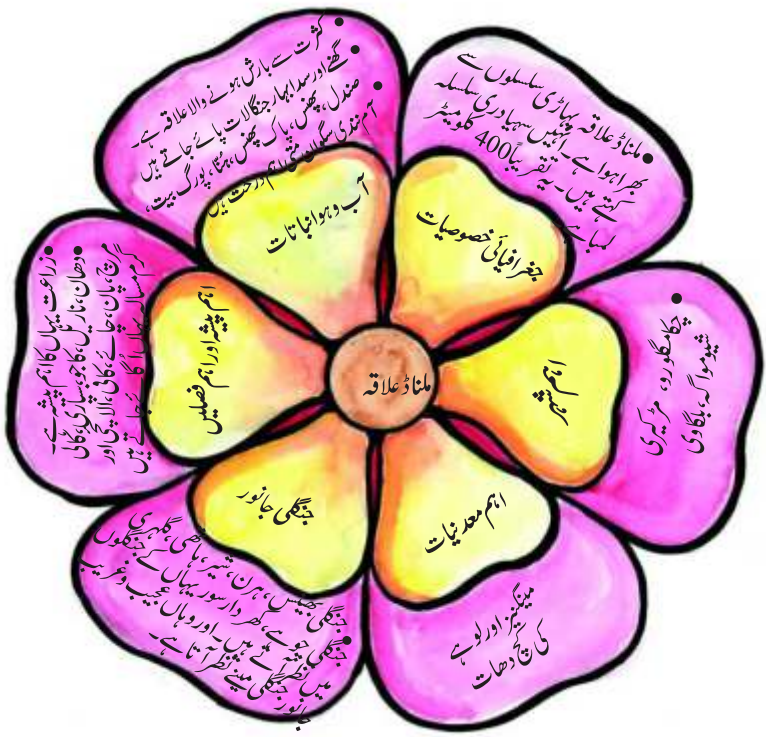
2. مغربی ساحلی علاقے کے لوگوں کا اہم پیشہ کیا ہے؟

_____

مناسب جوڑ لگاؤ۔

الف	ب
1. جنگلی مرغ	اہم شہر
2. شارک	معدنیات
3. سپاری	پرندہ
4. لوہا	فصل
5. کاروار	آبی جاندار

خاکہ دیکھ کر ملناڈ علاقے کی خصوصیات کو جانو۔



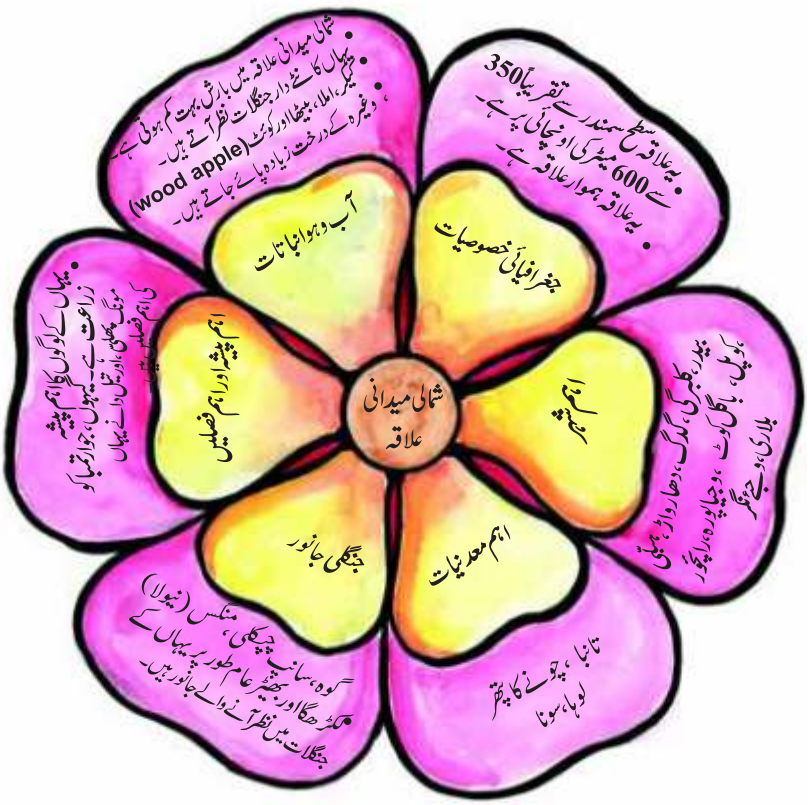
مناسب جوڑ لگاؤ۔

الف	ب
سہیادری	عجیب وغریب جانور
سنگ ریز	ریاستی درخت
صندل	معدنیات
جنگلی منّا	پہاڑی علاقہ

ملناڈ علاقے کے تعلق سے اہم اشیاء کی فہرست بنایئے/ تیار کیجئے۔

اہم درخت	اہم فصلیں	اہم شہر

ریاستِ کرناٹک کے چار خطوں میں شمالی میدانی علاقہ بھی ایک ہے۔ خاکہ دیکھ کر شمالی میدانی علاقے کی خصوصیات کو جانو۔



درجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھو۔

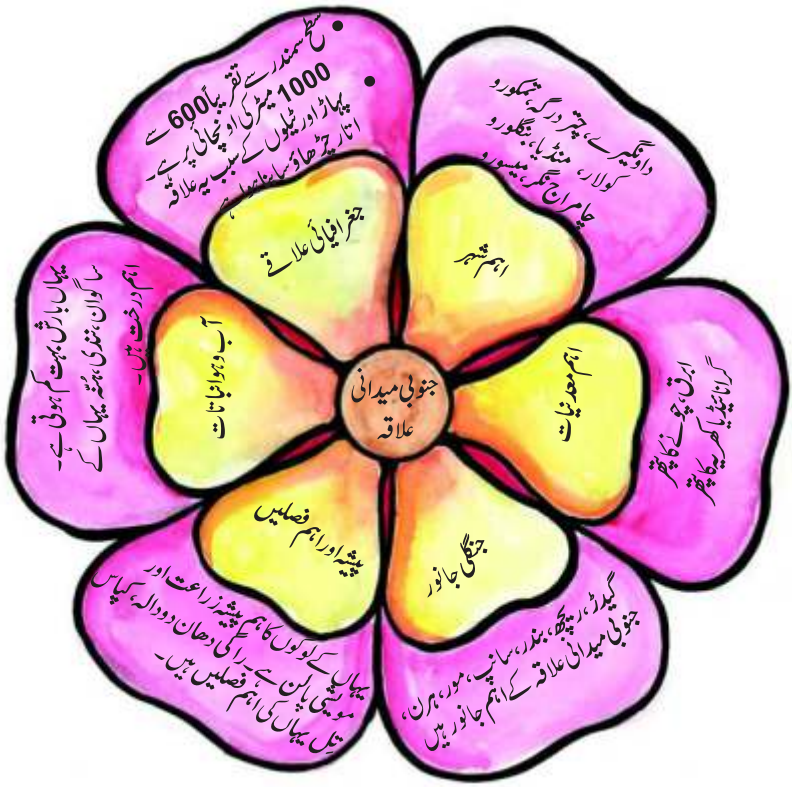
شمالی میدانی علاقہ میں کس طرح کے جنگلات نظر آتے ہیں؟

شمالی میدانی علاقے کے لوگوں کا اہم پیشہ کیا ہے؟

شمالی میدان علاقے سے تعلق رکھنے والے خطے کی خصوصیات کی فہرست تیار کرو۔

اہم معدنیات		
اہم جانور		
اہم فصلیں		

جنوبی میدانی علاقہ ہماری ریاست کا چوتھا خطہ ہے خاکہ دیکھ کر اس کی خصوصیات کو جانو۔



جنوبی میدانی علاقے سے تعلق رکھنے والے غلط بیان کی نشاندہی کرو اور غلط بیان کی تصحیح کرو۔

جنوبی میدانی علاقہ ہموار ہے : _____

گیدڑ یہاں کا اہم جنگلی جانور ہے : _____

مچھلی پکڑنا یہاں کے لوگوں کا اہم پیشہ ہے : _____

جنوبی میدانی علاقے کی اہم معدنیات ابرق ہے: _____

خود کرو:

جنوبی میدانی علاقے میں نظر آنے والے اہم درخت اور جنگلی جانور کی تصاویر اکٹھا کر کے تصویری البم تیار کرو

ندیاں

ہماری ریاست میں کئی ندیاں ہیں۔ ان میں چند مغربی سمت اور چند مشرقی سمت میں بہتی ہیں۔ درج ذیل میں ہماری ریاست میں بہنے والی ندیوں کے نام دیئے گئے ہیں۔ اپنے اساتذہ کی مدد سے ان میں مغربی اور مشرقی سمت میں بہنے والی ندیوں کو الگ کرو۔

کرشنا، گھٹاپربھا، شراوتی، کالی، ملاّ، پربھا، بھیما، اگھونا شنی، تنگا بھدرا، کاوری نیترا وتی، پیناوتی۔ کبنی

مغربی سمت میں بہنے والے ندیاں	مشرقی سمت میں بہنے والی ندیاں

درج ذیل سوالات کے جوابات اپنے اساتذہ/ بزرگوں سے معلوم کرو۔

کرناٹک میں سال بھر بہنے والی ندی : _____

کرناٹک کی سب سے لمبی ندی : _____

تفریحی مقامات

ہماری ریاست میں کئی تفریحی مقامات ہیں، اس لئے یہاں ہر سال سیاح ان مقامات کو دیکھنے کے لئے آتے ہیں ۔ ہماری ریاست کے عظیم الشان شہر، تاریخی مقامات ، قدرتی سیر گاہ ، مقدس مقامات کے متعلق تفصیلات دئے گئے ہیں۔

غور کرو: ریاست کرناٹک کی راجدھانی بنگلورو ہے ودھان سودھا ، وکاس سودھا ، ہائی کورٹ ، وشویشوریا دستکاری اور تکنیکی تعلیم کے عجائب گھر وینکٹپّا مصوری درسگاہ، ٹیپو محل جواہر لال نہرو جارہ گاہ، لال باغ اور کبن پارک شہرِ بنگلورو کے اہم تفریحی مقامات ہیں۔





میسور

چراغاں کیا گیا محل، چامنڈی پہاڑ چڑیا گھر، کرشنا راج ساگر تفریحی مقامات کو ہم میسورو میں دیکھ سکتے ہیں میسورو کا دسہرا دنیا بھر میں مشہور ہے۔



تمہارے ضلع کے کسی ایک شہر کے متعلق چند جملے لکھو۔

_____

_____

_____

_____

ہماری ریاست کی تاریخ سے تعلق رکھنے والے چند اہم تاریخی مقامات بھی ہیں۔

ہمپی :



تصویر کو غور سے دیکھو یہ ہماری ریاست کا مشہور تاریخی مقام ہمپی میں موجود پتھر کا رتھ ہے۔ ہمپی وجئے نگر ضلع میں ہے۔ ہمپی وجئے نگر سلطنت کی راجدھانی تھی ۔ یہاں کی مجسمہ سازی بہت مشہور ہے۔ ورو پاکشا مندر، کملا محل، ہجارا رام سوامی مندر وغیرہ مندروں میں کی گئی مجسمہ سازی بہت خوبصورت ہے۔

درجِ ذیل میں چند ضلعوں کے نام اور وہاں موجود تاریخی مقامات کے نام دیئے گئے ہیں۔ ان میں مناسب جوڑ لگایئے۔

	الف	ب
.1	ہلے بیڑ	باگل کوٹ
.2	بادامی	وجیاپورہ
.3	گول گنبد	ہاسن
.4	پتھر کا قلعہ	جنوبی کنڑا

تمہارے گاؤں یا ضلع میں موجود تاریخی مقام سے متعلق چند جملے لکھو۔

چند مقامات سیّاحوں کو اپنے قدرتی نظاروں سے راغب کرتے ہیں وہی قدرتی سیر گاہ ہیں۔







نندی کا پہاڑ، بابابڈھن گری (انعام دتاتریا پیٹا)، مُلیانا گری، کیمّن گنڈی، کدرے مکھ، کوڑا چادری اہم پہاڑی علاقے ہیں۔



معلوم کرلیں:

- پہاڑی علاقوں کی خوبصورتی دیکھنے اور ٹھنڈی ہوا لینے کیلئے لوگ پہاڑی علاقوں پر جاتے ہیں۔
- اُلّال۔منگلورو، میلے کاروار وغیرہ میں سمندری ساحل کے خوبصورت نظارے ہیں۔شیوا موگہ ضلعے کا جوگ آبشار۔ بلاگاوی ضلعے کا گوکاک آبشار کے دلکش نظارے ہیں۔
- بنڈی پور، ناگرہولے، کے گھنے جنگلات، رنگن ٹٹو، کوکرے بیلور کے پرندوں (چڑیا گھر) کی پناہ گاہیں۔سیّاحوں کو اپنی طرف راغب کرتے ہیں۔بلاّری ضلعے کے داروجی میں ریچھ کی پناہ گاہ بہت مشہور ہے۔

تم جن تفریحی مقام کو جانتے ہو انہیں درج ذیل جدول میں لکھو۔

آبشار	پرندوں کی پناہ گاہیں	جنگلات	ساحلی علاقے

تاریخی مقامات اور قدرتی سیرگاہ ہماری ریاست کی شان ہیں۔ان کی حفاظت کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔
درجہ ذیل بیانات میں صحیح اور غلط کی نشاندہی کرو۔

نمبر شمار	بیان	صحیح	غلط
.1	تاریخی مقامات پر پتھروں یا رنگ سے نہیں لکھنا چاہئے		
.2	چڑیا گھر میں شور نہیں کرنا چاہئیے		
.3	تاریخی مقامات قدرتی سیرگاہ پر آنے والا سیّاحوں کو تکلیف پہنچانا چاہئیے		
.4	قدرتی سیرگاہوں میں جانوروں کا شکار کرنا چاہئیے		
.5	تاریخی مقامات کے نزدیک جہاں چاہئیے وہاں بیت الخلاء کرنا چاہئیے۔		

تاریخی مقامات اور قدرتی سیر گاہوں کی حفاظت کے لئے تم کیا کرو گے؟ اپنے ساتھیوں کے ساتھ بحث کرو۔

خود کرو:

پرانے اخبار اور رسالوں سے قدرتی سیر گاہوں کی تصاویر کو اکٹھا کر کے یہاں چسپاں کرو۔

تمہارے پسندیدہ کسی ایک تفریحی مقام کے متعلق چند جملے لکھو۔

ہماری ریاستِ کرناٹک کو اس کی نمایاں خصوصیات کے سبب ملک کی اہم ریاست مانا جاتا ہے۔ ہمیں فخر ہونا چاہئیے کہ اتنی خوبصورت اور مالا مال ریاست ہماری ہے۔

معلوم کرلیں:

- سال 2014 میں آندھرا پردیش کو آندھرا پردیش اور تلنگانہ نامی دو ریاستوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ کا صدر مقام حیدرآباد رکھا گیا ہے۔ آندھرا پردیش اور تلنگانہ یہ دو ریاستیں ہیں۔
- سال 2019 میں جموں و کشمیر ریاست کو جموں و کشمیر اور لدّاخ نامی دو مرکزی حلقوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔
- کاویری ندی کورگ ضلعے کے برہما گری پہاڑ کے تلکاویری میں پیدا ہوتی ہے۔
- بنگلور و اطلاعی تکنیک (Information technology) کے لئے مشہور ہے۔ اس لئے اس شہر کو سلیکان سٹی کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔
- براعظم ایشاء میں 1902 میں سب سے پہلی بار منڈیا ضلعے کے شیوا سمندر بجلی گھر کی تیاری کی گئی۔
- ہندوستان کا سب سے اونچا آبشار جوگ آبشار کرناٹک کے شیوا موگہ ضلع میں موجود ہے۔
- مغربی ساحلی علاقوں میں نظر آنے والے سینٹ میریس یا تھانسیپر جزیرہ ششم پہلو والے کھمبے کے نمونے میں تراشا گیا ہے۔
- کرناٹک کے ہمپی اور پٹّاداکلّو نامی تاریخی مقامات دنیا کے وراثتی مقامات کی فہرست میں شامل ہیں۔

☆☆☆